भारत सरकार
GOVERNMENT OF INDIA
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता ।
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA

U

वर्ग संख्या
Class No. 923·1
पुस्तक संख्या
Book No. A1148. PS

रा० पु०/N. L. 38.

H7 Dte/NL/Cal/79—2,50,000—1-3-82—GIPG.

IMPERIAL LIBRARY.

This book was taken from the Library on the date last stamped. A fine of 1 anna will be charged for each day the book is kept over time.

MAR ... 1957

23 APR 1958

I. L. 44.

MGIPC—S7—III-3-66—15-9-36—5,000.

U
923.1
H1M8bps

R. 2/8/-

184 Cb 84. 1.

OUT OF PRINT.

IMPERIAL LIBRARY

Life of Alexander the Great

translated from Plutarch's lives

by

Pundit Saroopnarain

Senior Scholar

of the

Dehlee College

(3)

IMPERIAL LIBRARY
No. 1549
Date 7. 8. 33.
CALCUTTA

Price 2 Rs 8 Annas

تذکرۂ سکندر اعظم

جسکو پنڈت سروپ نراین اسکالر اعلی مدرسۂ دہلی نی بسنہ ۱۸۴۶ع مین
زبان انگریزی سی اُردو مین ترجمہ کیا باہتمام سید اشرف علے
منشی مدرسہ کے مطبع العلوم مدرسہ دہلی سنہ ۱۸۴۸ع مین چھپا

قیمت دو روپیہ آٹھ آنے

CALCUTTA PUBLICK LIBRARY

184.C0.84.1.
XII J 2

خلاصہ مطالب کتاب

ذکر زبانی بیانون کا درباب ولادت اسکندر کے * بیان اسباب کا کہ وہ اوسی روز
پیدا ہوا جسدن کہ شوالہ ڈیانے سس کا جلایا گیا تہا * حال اوسکے قد و قامت کا * ذکر
اون اوصاف کا جو اوسسے لڑکاپن مین ظاہر ہوئے * حال اوسکے تربیت کا جو خرد سالی
مین اوسنے پائی تہی * ذکر اوسکے سدہانے کا بوسیفیلس کو * بیان مقرر کیا جانے
ارسطو کا اوسکے تعلیم اور تربیت کے لئے * ذکر بڑے قدر کا جو وہ تصانیف ہومر کے
واسطے رکہتا تہا * بیان اوسکے مہمات اولین کا * ذکر اوسکے تنازع کا اپنے باپ سے *
حال ڈیمے رےٹس کے تصفیہ کرنیکا اون دونون مین * بیان اسباب کا کہ فیلقوس نے شادی اسکندر کے
ساتہ بیٹی پکزوڈورس کے نہین ہونے دی * ذکر قتل کیا جانے فیلقوس کا
پارسینیاس کے ہاتہ سے * بیان چلن اسکندر کا وقت تخت نشینی کے * ذکر
اوسکے مطیع کرنے قوم ٹریبولائی اور منہدم کرنے تہیبز کا * حال اوسکے معاف
کرنے کا ٹموکلیا کو اور ستایش کا واسطے اوسکے دلیری کے * بیان اوسکے پشیمان ہونیکا
بسبب بدسلوکی کے جو اوسنے اہل تہیبز سے کی تہی * ذکر اوسکے ملاقات کا
ڈایوجنیز سے * ذکر فالون کا جو پیشتر اوسکے مہم ایشیا کے اسکندر نے لین اور
بیان حالت اوسکے فوج کا * حال قربانیون کا جو اوسنے ایلیم مین ادا کین *
ذکر اوسکے ارادہ کا واسطے عبور کرنے کے دریاے گرینیکس سے روبرو دارا

* حال اسباب کا کہ کلائی تس نے اوسکی جان بچائی * بیان اُسکے حاصل کرنے فتح کا * ذکر نتائج کا جو فتح مذکور سے حاصل ہوئے * حال اوسکے فتح کرنے اضلاع سِلیشیا او فِنیشیا اور پمفیلیا کا * بیان اوسکے گرہ کے کاٹنے کا گوزڈی اُم مین * ذکر خواب کا جو دارا نے دیکھا * حال بیماری سکندر اور اعتماد کا جو اوسے اپنے طبیب فلپ پر تھا * بیان مکالمہ کا درمیان دارا اور امین تُنز کے * ذکر جنگ اِسّس کا * حال اسکندر کے رائے کا درباب شاندار اسباب دارا کے * بیان مدارات دارا کے والدہ اور بیگم اور لڑکی کا * ذکر پرہیز اور اعتدال اور روزمرہ کے اطوار اسکندر اور اوسکے بڑے خودپسندی کا * بیان اخراجات اوسکے کہانے کا * بیان بہیجنے فوج کا طرف دمشق کے واسطے گرفتار کرنے قیمتی اسباب اہل ایران کے اور محاصرہ کرنے شہر ٹائر کا اور اثنائے محاصرہ مین اختیار کرنے ایک مہم کا عربستان پر * ذکر سر کرنے غازا ور رکہنے اسکے اوم کا ایک قیمتی ڈبہ مین اور بیان تعمیر کروانے اسکندریہ اور جانے کا طرف شوالہ جوپیٹر آمن کے واسطے مشورہ کرنے کے مقام الہام غیبی سے * ذکر جواب کا * حال اوسکے اپنے رائے کا اس مطلب پر * بیان اوسکے ادا کرنے قربانیون اور مذہبی رسوم کا * ذکر اوسکے نہ سننے دارا کے پیامونکا * بیان اسباب کا کہ دارا سے حال مدارات اوسکے یگانہ مستورات کا جو اسکندر نے کے ٹریشے اُس نے بیان کیا * حال لڑائی دو سپاہیونکا جنہون نے اسکندر اور

*بیان گستاخ کلامون کلائی ٹس کا جو اوسنے اسکندر سے ایک ضیافت مین کئے *
ذکر اسکندر کے قتل کرنے کا کلائی ٹس کو اور رنج او تاسف کا جو اوسے اس واردات
سے حاصل ہوا اور بیان تشفی دینے اینکزارکس کا اسکندر کو * حال تنازع کا درمیان
اینکزارکس اور کلس تھینیز کے * ذکر اس بات کا کہ کلس تھینیز بسبب اپنی بے احتیاطی کے
مورد حقارت اسکندر کا ہوا اور کہ بسبب بیان اہل دربار کے اسکندر کا اوسے
زیادہ دل پھر گیا * ذکر وفات کلس تھینز اور ڈمے رٹی ٹس سکنہ کو رنتھنہ کا *
حال اسکا کہ اسکندر نے پیش از مصروف ہونے کی مہم ہندوستان مین تمام
اوس اسباب ہمراہی فوج مین جو زائد تہا اگ لگادے * بیان مختلف شگونون
کا جو پیش از روانگی کے لئے گئے * ذکر اوسکے سر کرنے قلعہ مسمی تہرس کا *
بیان اوسکے آنے دینے کا بعض اہلجون ہندوستان کو اور ملاقات کا ساتہ ٹیکسیلیز
کے اور ذکر اوسکے بہیجنیکا طرف ایک گروہ تنخواہ دار سپاہیون ہندوستان
کے * ذکر اس بات کا کہ اسکندر نے دریاے ہائی ڈیس پیز سے واسطے حملہ
کرنے کے پورس پر عبور کیا اور فتح حاصل کے اور بفیاضی تمام پورس کے مدارات کیے *
ذکر انکار او سکے سپاہ کا واسطے آگے بڑہنے کے مشرق کیطرف کو * حال
عمارات کا جو اوسنے وہان بطور یادگاری بنوائین * بیان اسکا کہ اسکندر نے
شہر ملائی کو فتح کیا اور حکماے ہند کو تحائف بہیجے اور اونی سکرائی ٹس کو برہمنون کے
پاس روانہ کیا * ذکر اوسکے سمندر کے دیکھنے کا * ذکر فساد کا اوسکی

دارا کے نام سے جنگ کے * ذکر اسبات کا کہ پچھلے بڑی لڑائی آربیلا مین نہین واقع ہوئے بلکہ گاکے میلا مین * بیان انکار اسکندر کا واسطے حملہ کرنے کے دشمن پر وقت شب کے * ذکر اوسکے بھاری نیند کا پیشتر مصروف ہونے کے لڑائی مین * بیان جواب کا جو اوسنے پارمینیو کو دربار بہیر کے دیا * ذکر اسبات کا کہ اوسنے اپنی فوجکو باقاعدہ کہڑا کیا اور فتح حاصل کے * حال از سرنو تعمیر کرنے ملینٹیا کا * ذکر تالاب کا جو قریب اک بٹانا کے واقع تہا * گریز در باب اصل اور خواص نفطہ کے * بیان اسبات کا کہ اسکندر نے سُوسا اور ولایت ایران کا قبضہ کریا * ذکر جلانے محل زرکزیس کا بسبب ترغیب تہائیس کے * حال سخاوت سکندر اور نصیحت کا جو اوسکے والدہ نے در باب اوسکے کی * بیان لعن و طعن کا جو اسکندر نے اپنے افسرونکو واسطے اونکے عیاشی کے کی * ذکر اوسکے محبت اور ادب اور مروت کا طرف اپنے دوستون کے * بیان اسبات کا کہ اوسنے بسرعت تمام تعاقب دارا کا کیا * حال وفات دارا کا * ذکر گم ہو جانے بوسیفیلس اسپ اسکندر اور اوسکے پہر پایا جانے کا * حال اسکندر کے فتح کا اوپر اہل ہیرکینیا کے اور ذکر قوم ایمیزنز کا * بیان اسبات کا کہ اسکندر نے اپنی فوج کو فہمایش فتح کرنے تمام ایشیا کے کی اور بعض ستیان اور کرنے کی رسن مین موافقت کروائی اور اوسے ایک قوی شبہہ فلوٹس پر ہوا جو مع اوسکے باپ پارمینیو کے مارا گیا * ذکر حال کا جو پیشتر قتل کلائیٹس کے ظہور مین آئے

تذکرہ اسکندر اعظم

CALCUTTA PUBLICK LIBRARY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

؞ یقین مانا گیا ہے کہ اسکندر اعظم اولاد ہرکیولیز کا نسل کرینس سے اور اپنی ماں کا نطفہ نی اوپٹولیمس سے تہا۔ لوگ یون کہتے ہین کہ فیلقوس والد اسکندر کا ایام طفولیت مین اور اولمپی اسرار خفیات سے نیوپٹولیمس سے آگاہ کئے گئے تہے — جوشش محبت اولمپیاس نے شاہ موصوف کے دلمین ایسا اثر کیا کہ اوسنے اوسکے بہائی ارمبس سے درخواست کرکر اوسکو اپنے عقد نکاح مین لایا اور موجب درخواست کرنیکا اوسکے بہائی سے یہہ تہا کہ عورت مذکورہ یتیم ہوگئی تہی — روز نکاح سے پہلی شب مین عورت مذکورہ نے یہہ خواب دیکہا کہ ایک بجلی اوسکی چہاتی پر گری اور شعلہ جو اوسسے نمودار ہوا پیش از غائب ہونیکے بہت پہیلتا گیا — اور تہوڑے

مین سے روشنی جاتی رہی - ارٹسے ٹوٹس بھی نیز یون روایت کرتا ہے
کہ جبکہ اسکندر نے اپنی پہلی مہم مین قدم رکہا تب اوسکی والدہ اولمپی اس
نے وقت رخصت کرنیکے اوسکو مخفیات اوسکی پیدایش سے اگاہ کیا اور یہہ
فہمایش کی کہ تم موافق نسل پاک اپنے کے طریقہ اور چلن اختیار کرنا —
اور مورخ یہہ کہتے ہین کہ عورت مذکورہ نے بالکل قلم رد صفحہ اسبات
دروغ پر پہیرا اور وہ یون کہا کرتی تہی کہ کیا اسکندر مجہے جونو
سے لڑوا دینے مین باز نہین رہے گا - اسکندر چہٹی ہکی ٹومبی آن کے روز
جسکو اہل مقدونیہ لااُس کہتے ہین خلوتکدہ عدم سے عالم ظہور مین آیا —
اُسی دن شوالہ ڈائی نیا واقع افی سس کا جلایا گیا تہا اور بر وقت وقوع
اِس واردات کے ہجی سی اس سکنہ میگ نی شیا نے ایسے ایک بات
کہی جو واسطے بجہانے آگ کے کافی ہوتی — اوسنے یہہ بیان کیا
کہ کچہہ تعجب نہین ہے کہ شوالہ ڈائی نیا کا جلایا گیا کیونکہ دیبی مذکور اسوقت
فاصلہ دراز پر پیدا کروانے اسکندر مین مصروف تہے - جمیع اہل
مجی جائی نے جو اسوقت افی سس مین موجود تہے یہہ خیال کیا کہ اس
آگ کے لگنے سے یہہ حال معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سخت اور زیادہ تر تکلیف
دہ واردات وقوع مین آوے گی - وہ آتش پاش شہر کے سر اور
منہہ پیٹتی اور فریاد کرتی ہوئی پہرتے تہے اور کہتے تہے کہ آج بڑا ظلم

کہ آج بڑا غارت کنندہ ایشیا کا پیدا ہوا ہے - بفور سر کرنے فیلقوس کے
شہر پوٹی ڈی آ کو تین قاصد عجب خبرین لیکر وارد ہوئے - پہلے نے
یہہ بیان کیا کہ پارمینی او جرنیل شاہ مذکور نے اہل الی ری آ پر ایک فتح نمایان
حاصل کرے - دوسرے نے یہہ خبر دی کہ سیر اولم پی آ مین شاہ محتشم الیہ کے
گھوڑے نے انعام حاصل کیا - اور تیسرے نے معشوقہ حال کو زیور اس بیان
سے محلی کیا کہ گوہر گران بہاے سلطنت و جہانداری یعنے اسکندر نے درج
اولم پی آ سے نکل کر چہرہ دنیا یان کو مزین کیا - شاہ فیلقوس کو گوش زد
ہونے اسبات سے خوشی و خرمی بے نہایت جیسا کہ حقیقت مین چاہئے تہا حاصل
ہوئی اور جب کہ فال گویون نے یہہ بیان کیا کہ چونکہ اسکندر نے بروقت
حصول تین فتوحون کے عالم شہود مین قدم رکہا اسلئے وہ ضرور بالضرور بڑا
جنگی اور ناقابل فتح کے جانیکے ہوگا تب نشاء خوشی فیلقوس کا دوبالا ہوگیا
- وہ بت اسکندر کے بہت مشابہہ اوستے تہے جو لسی پس نے صرف جسکو ہے
حکم بنانے اپنی شکل کا سنگ خارا سے اسکندر نے دیا تہا بنائی تہی -
جہکاوٹ سر اسکندر کی ایک جانب کو اور تیزی گردش اسکی چشمون کی خصوصاً
جس بات کے بہت سے اوسکے جانشین اور دوست تتبع کیا کرتے تہی اوس دستکار
نے بخوب ترین وجہہ بت مذکور مین عیان کی تہی - اپے لیز نے
تصویر اسکندر کی شکل جوپیٹر اور مسلح بجلی مین بنائی تہی مگر اوستے اداسے

رنگ اچھی طرح سے نہو سکا کیونکہ اوسنے رنگ بہرنین غلطی کہائی اور اوسکے
پوست کو بہت بہورا بنایا ہے حالانکہ اسکندر گورا تہا اور رنگ چہرہ اوچہاتی کا
اوسکی مائل بسُرخی تہا۔ تذکرہ اسے اِن لوگون نے اس مین یہہ لکہا ہی کہ ایک خوش آیندہ
خوشبو اوسکے پوست مین سے آتی ہی اور اوسکا منہ اور سانس ایسا خوشبودار تہا کہ
اوسکے نیچے کے کپڑے معطر ہو جاتے تہے۔ شاید یہہ امر بسبب گرم مزاجی شاہ
مذکور کے وقوع مین آیا ہو کیونکہ تہی اوفریسٹس یہہ خیال کرتا ہے کہ خوشبو بسبب
تپش آفتاب کے اور نمی زمین کے پیدا ہوتی ہے اور اسلئے جمیع ان ممالک
مین جہان جوش گرمی کا زیادہ ہوتا ہے اچھے مصالح بہت افراط سے پیدا
ہوتے ہین کسواسطے کہ آفتاب صفحہ زمین سے وہ نمی جو باعث سڑجانیکی ہوتی ہے
جذب کرلیتا ہے۔ شاید یہہ بات بہی باعث گرم مزاجی اسکندر کے ہو دے
کہ وہ بہت مائل طرف شراب کے اور تیز مزاج تہا۔ وضع اسکندر کی ایام جوانی
مین ہے ظاہر ہوئی تہی اگرچہ وہ تیز اور چالاک یا ترش رُو درمیان
اور امور کے تہا لیکن کبہی شہوت جسمانی اوسپر آسانی سے غلبہ نہین پا سکتی ہی اور اگر
کبہی اوسنے اونکا مزا چکہا تو وہ بہت معتدل رہا۔ بلند نظری اسکندر کی زیادہ
بانداز اوسکے سن سے تہی۔ اسکندر یہہ نہین چاہتا تہا کہ ہر طرح کے عزاز ملکو مین
بعد ۃ وہ کبہی اونکی تلاش مین سرگرم رہتا تہا جیسا کہ شاہ فیلقوس اوسکا والد جو
مغرور بسبات کا تہا کہ مین فن فصاحت مین دستگاہ قوی رکہتا ہون اور لوگون کے

جو جھوٹے دلایل لاتے ہین رکھتا ہون اور جو بسبب غرور کے حال فتوحات کا جو
وہ سیر اولمپی آمین بوسیلہ تہہ دُور کے حاصل کرتا تہا سکہ مین منقش کرواتا تہا
برخلاف اسکے جبکہ مقربان اسکندر نے اوسے دریافت کیا کہ کیا تم دوڑنے مین کسی
شخص کا مقابلہ بیچ مقام اولمپی آکے نہین کروگے اوسنے یہہ جواب دیا البتہ مین
کرونگا اگر کوئی بادشاہ میرا حریف ہوگا — یہہ از روے تحقیق ظاہر ہوتا ہے
کہ اسکندر مشق کشتی گیری کو بالکل ناپسند کرتا تہا ✤ دلیل واسطے اسکے یہہ ہے
کہ اگرچہ وہ سب قسم کے تماشہ اور تفنن طبع کے تشغل کرواتا تہا اور اونہین انعام
اور اکرام واسطے اون شاعرون کے جو حال لڑائیگا نذکور کرتے ہین اور اون
داناؤن علم موسیقی کے جو بانسلی اور ستار بجاتے ہین اور اون لوگون کے
جو اشعار قسم رباعیات اور قطعہ کیسے کہتے ہین مقرر کرتا تہا اور اگرچہ وہ لوگون کو
شکار کرنے تمام اقسام کے وحشیان صحرائی اور مشق پٹہ بازے مین بہلاتا تہا
مگر کبہی مشق مشت زنی اور کشتی گیری نہین کرواتا تہا — ہنگام غیر حاضرے
فیلقوس مین ایلچی شاہ ایران کے مقدونیہ مین آئے اور اسکندر نے بجاے
اپنے والد کے اونسے ملاقات کی اور اونکے سامنے اسطرحکی معقول اور خوش
اطواری ظاہر کی کہ اونکی توجہ اپنی طرف پہیر لی ✤ اسکندر نے کوئی سوال
جزوی جیسے طفل مزاجی اوسکی ثابت ہوتی اونسے نہ کیا بلکہ فاصلہ مختلف مقامونکا
دریافت کیا اور حال اون سڑکون کا جو اضلاع شمالی ایشیا مین واقع ہین۔

پوچھا اور اوس نے کہا کہ تم مجھے اطلاع دو کہ تمہارا بادشاہ کسطرح اپنے دشمنون
سے پیش آتا ہے اور کونسی چیزون پر طاقت اور اختیار اہل ایران کا مشتمل ہے
+ ایلچیان مذکور کو بروقت گوش زد ہونے ان کلامون سے تعجب کمال نے رو دیا
اور اونہین یہہ دریافت ہوا کہ فطرت شاہ فیلقوس کی جو زبان زد خاص و عام ہے
رو برو سے عقل کامل اور ذہن رسا اسکے بیٹے کے بالکل نیست ہے ــ واسطے
اثبات اسبات کے یہہ مذکور ہوا ہے کہ جب کبھی اسکندر خبر پاتا تہا کہ آج اوسکے
والد نے فلانا شہر مستحکم فتح کیا یا فلان جنگ مشہور مین کامیاب ہوا تب وہ بجاے
اسکے کہ آثار فرحت اور خوشی کے اوسکے چہرہ سے عیان ہو دین اپنے یارون
سے یہہ کہا کرتا تہا کہ او نوجوانون میرا باپ فتح کرتا چلا جاوے گا اور
کوئی بڑا اور مشہور کام میرے اور تمہارے بجا لانے کا کے لئے نہین چھوڑے
گا ــ چونکہ سکندر خواہان اسبات کا نہ تہا کہ آرام یا دولت مجکو ملے
مگر صرف جوانمردی اور ناموری مطالب اعظم اوسکی تہی اسلئے وہ یہہ خیال
کرتا تہا کہ جسقدر کہ خلافت جو اوسکو بطریق ورثہ کے اوسکے باپ سے ملے گی
زیادہ ہوگی اوتنا ہی میرے لئے جگہہ واسطے کوشش اور سعی کے کم ہوجاوے گی
اسکندر کی نظر مین ہر ایک فتح جو اسکا باپ حاصل کرتا گویا کہ حدود میدان سے
اوسکی کا گہٹاتا تہا کیونکہ اسکندر کی یہہ مرضی نہ تہی کہ وہ وارث ایک ایسی سلطنت کا
ہووے جسسے اوسے دولت اور عیاشی یا امن و آرام نصیب ہووے بلکہ وہ

نصیب ہووے بلکہ وہ خواہان اسطرحکی خلافت کا تہا جسمین اوسکو مختلف جنگون اور
فسادون مین مصروف ہونا پڑے اور جسمین جمیع جدوجہد جو واجب بلند
ہمتی کے ہین ادا کرنے پڑین * اوسکے بہت اُستاد اور معلم تہے اونمین لی اونی ڈس
رشتہ دار ملکہ کا اور واسطے سختی اور ترشی اپنے کے مشہور تہا اونکا افسر
تہا * چونکہ لی اونی ڈس جو درجہ عظم اور رشتہ قریب خاندان شاہی سے رکہتا
تہا اسبات کو گوارا نہ کرتا تہا کہ وہ بنام استاد کے ملقب ہووے اگرچہ
عہدہ مذکور جلیل القدر اور عزت دار تہا اسواسطے اوسکو حاکم شاہزادہ کا
کہتے تہے * نام اور کام اُستاد لائی سی مکس کو جو اہل اکارنینیا تہا
...ت گیا * یہہ شخص کچہہ لیاقت یا خوبی یا کوئی اور بات جو باعث اسکی سفارش
کا اوس عہدہ جلیل القدر پر ہووے نہ رکہتا تہا سوائے ازین کہ وہ اپنے
تئین فی نکس سکندر کو اکیلیز اور فیلقوس کو پیلی اس کہتا تہا * اس سبب سے
اسکی طرف توجہہ ہونے لگی اور اوسنے درجہ دویم قرب سکندر مین پایا
خصوصیت کہ فلوٹی فس اہل تہسلی نے ایک اسپ بیوسی فی لس قیمتی تیرہ
ٹالنٹ یا قریب پچیس ہزار دوسو روپیہ کا فیلقوس کو نذر کیا شاہ مذکور
معہ سکندر میدان مین واسطے ملاحظہ اوس اسپ مذکور کے تشریف لے
گئے * یہہ اسپ سرکش اور تند تہا حتے کہ سواری دینے ہر ایک سے اپنے
...پر کنارہ کش تہا جو کہ کوئی شخص اوسکو پچکارتا تہا اوسیوقت وہ

بسنجی تمام جمیع سائیسون پر حملہ کرتا تہا * فیلقوس بہت برہم ہوا کہ اسطرح کا شریر اور تُند گہوڑا کیون میرے پاس لائے اور حکم دیا کہ اوسے میرے سامنے سے لیجاؤ * مگر اسکندر نے جانے سے پیشتر تمام ملاحظہ کیا تہا بیان کیا کہ یہہ لوگ کیا اچہا گہوڑا بسبب بیوقوفی اور نہونے عزم قابو کرنیکے اُسکے ہاتہہ سے مفت کہوتے ہین * اول دفعہ فیلقوس نے کچہہ توجہہ بسبات پر نہ کی مگر جبکہ اسکندر نے کئی بار کلام مذکور کو دوہرایا اور بہت اضطراب ظاہر کیا تب اوسنے کہا کہ ای نوجوان تو اپنے بزرگون پر عیب گیری کرتا ہے گویا کہ تو اونکی نسبت سے زیادہ تر دانا ہے اور گہوڑے کو خوب درو براہ کرسکتا ہے * اسکندر نے جواب دیا کہ در حقیقت مین یہہ امر کرسکتا ہون * فیلقوس نے پوچہا کہ اگر تم اسپ مذکور پر سوار نہو سکو تو تم کیا چیز ہاروگے * اسکندر نے کہا کہ مین قیمت اوسکی ادا کرونگا * ان باتون پر جمیع لوگ مجمع نے قہقہہ مارا اور اسکندر اور فیلقوس نے ایسمین شرط کر کر شاہزادہ طرف گہوڑے کے دوڑا اور لگام کو پکڑ کر اوسکے مونہہ کو آفتاب کے سامنے کردیا * یہہ دریافت ہوتا ہے کہ اسکندر نے یہہ خیال کیا کہ چونکہ سایہ جو سامنے گہوڑے کے پڑتا تہا اور ہمراہ اوسکے ہلتا جاتا تہا باعث گہبرانے اوسکے کا ہوا * جبتک کہ غصہ اور جوش گہوڑے کا جاری رہا اسکندر آہستے بملایمت بولتا اور پچکارتا رہا اور بعد ازان آہستہ سے اپنے چغے کو نیچے گیر کر اوسپر سوار ہوا اور خوب مضبوط ہوکر

اوسپر بیٹھا * من بعد بغیر از کھینچنے لگام کے سختی سے یا مارنے کوڑے اور
استعمال مہمیز کے اوسکو چلانے لگا * بفور دریافت ہونیکے کہ اوسکا اضطراب
جاتا رہا اور وہ اب خواہان بھاگنے کاہی تب اوسنے اوسکو دوڑایا اور مہمیز
اور آواز کی وسیلہ سے آگے بڑھایا * فیلقوس اور ارباب دربار کو خلش کمال
اسکندر کیطرف رہا اور سب دم بخود ہوگئے مگر جبکہ وہ گھوڑے کو اولٹا پھیر
آیا تب اونہوں نے بخوشی کمال اوسکا استقبال کیا مگر فیلقوس اتنا ہنسا کہ اوسکے
انکھونسے آنسو نکلنے شروع ہوئے اور اوسنے شاہزادے کے ہاتھہ پر بوسہ
دیکر کہا کہ تم کوئی اپنے لائق اور خلافت تلاش کرلو کیونکہ ولایت مقدونیہ
تمہارے لئے بہت قلیل ہے * شاہ فیلقوس نے دیکھہ کر کہ اسکندر کسیکے اقتدار
کو آسانی نہیں مانتا ہے کیونکہ وہ کبھی جبراً کسیکام کو نہیں کرتا تھا مگر اوسکی یہہ خوشی تھی
کہ اگر کوئی اوسسے بملائمت پیش آوے تو وہ اپنے فرائض ادا کرتا تھا اسلئے شاہ
موصوف نے طریقہ وعظ اور نصیحت کا اختیار کیا اور زبردستی کو اوسپر
روا نہ رکھا * فیلقوس نے تربیت اور تعلیم اسکندر کو ایک کار عظیم جانا
اور سپرد کرنے کار مذکور کو اختیار اوستادان رسمی مین جو علم موسیقی
اور مختلف فنون سے ماہر تھی نامناسب چونکہ و نیز بموجب قول سفوکلیز کے اسکندر
کا ذہن ایسا تیز تھا کہ اوسکے لئے ایک راہنمائی مناسب اور روک سخت
چاہیئے تھی * نظر برین اوسنے ارسطو کو جو جمیع دانایان یونان سے زیادہ مشہور

اور عاقل تھا طلب کیا اور انعام جو اوسنے واسطے تربیت اپنے بیٹے کے مقرر
کیا صرف بڑا ہی نہ تھا بلکہ مناسب ہی * شاہ موصوف نے پیشتر فصیلین
سٹیجیرا کی جو مولد دانائے مذکور الصدر کا تھا مروا ڈالین تھین اور اب
اوسنے اوسکو از سر نو تعمیر کروایا اور وہانکے باشندگان کو جو بھاگ گیا غلام بنائے
گئے تھے پھر اوسجگہ آباد کروایا * اوسنے ایک باغچہ موسوم بہ نمیرا واسطے مطالعہ
اور تکرار مسائل علمی کے مرتب کروایا * درمیان باغچہ مذکور کے نشستگاہ
سنگین ارسطو کے اور مکان اوسکی چہل قدمی کا جو سایہ درختون مین تھا اب تک موجود ہین
* حکیم مذکور نے ارسطو نے اسکندر کو صرف علوم ملکی و اخلاق مین سبق نہین
دیا مگر اون مخفی اور پیچیدہ اصول علم سے اوسکو ماہر کیا جنکو وہ بنام ایکروئیٹک
اور اپوپٹک کے نامزد کرتے ہین اور جو ہر ایک شاگرد کو نہین سکھلائے جاتے
تھے کیونکہ جب اسکندر ایشیا مین تھا اور اوسنے سنا کہ ارسطو نے بعضی کتابین
متضمن شرح اُن باتون کے مشتہر کین ہین تب اوسنے ایک خط اوسکے
نام جو مشعر اوپر تائید مسائل حکمت کے تھا لکھا اور اوسمین یہہ بیان کیا کہ تمنے
مشتہر کرنے کتابوں مذکور مین غلطی کہائی ہی بیان مفصلہ ذیل ایک نقل خط مذکور
کی ہے * اسکندر کیطرف سے ارسطو کو بعد دعائے ترقی کے واضح ہو *
تمنے مشتہر کرنے اس حصہ فن مین جو ایکروئیٹک کہلاتا ہے غلطی کہائی *

اگر وہ اچھا علم جو ہمنے آپ سے سیکھا ہی تمام خلق اللہ پر ظاہر کیا جاوے تب ہم مین اور اور لوگون مین کیا فرق رہے گا * میری یہہ آرزو ہے کہ مین جمیع اور خلق اللہ سے علم مین زیادہ ہوؤن بہ نسبت وسعت ملک و اختیار کے زیادہ والسلام * ارسطو نے نظر بر بیان ستائش بلند نظری اسکندر اور عذر خواہی کے یہہ جواب دیا کہ حصہ فن مذکور کا مشتہر بہی ہوئے ہین اور نہین بہی * درحقیقت کتاب مولفہ ارسطو کے جو اوسنے درباب الہیات کے لکہی تہی ایسی ہی کہ کوئی شخص فن مذکور کو اس کتاب سے نہین سیکہہ سکتا بہر سکہلانیکا تو کیا ذکر ہے * کتاب مذکور اس ڈہب کی ہے کہ اسکی مطالعہ سے وہ لوگ جنکو اوستاد نے اول تعلیم کیا ہو حوال مندرجہ کو یاد کر سکتے ہین *

یہہ بہی معلوم ہوتا ہے کہ اسکندر ارسطو کی مدد سے طب کی کتابون کا مطالعہ کرتا تہا اور اوسے صرف اس بات کی ہی خواہش نہ تہی کہ وہ علم اوسکے ذہن مین آجاوے بلکہ اوسکے استعمال کا بدل و جان خواہان تہا چنانچہ یہہ امر اوسکے خطوط سے جنمین وہ اپنے رفیقون کو حال دوائیون اور غذاؤن موافق کا لکہا کرتا تہا ثابت ہو سکتی ہے *

اسکندر کو شوق کمال علم اخلاق کے سیکہنے کا تہا اور وہ بسبب آرزوے ذاتی حاصل کرنے علوم کے دن رات پڑہنے سے کام رکہتا تہا * وہ یہہ خیال کرتا تہا اور یہی کہتا تہا کہ کتاب ایلی آڈ ایک خزانہ علم سپاہگری کا ہی

* اوسکے پاس ایک نقل اوس کتاب کی تہی جو ارسطو نے صحیح کی تہی * یہہ
نقل بنام کیس کٹ گوپی کے مشہور تہی کیونکہ وہ کیس کٹ یعنے ڈبہ مین رکہی جاتی تہی
* چونکہ اسکندر کو بہت سی اور کتابین اضلاع شمالی ایشیا مین نہی مل سکین اسواسطے
اوسنے ہارپیلس کو کتابون کے سرانجام کرنیکے واسطے حکم دیا اور ہارپیلس نے تصنیفات
فلسٹس اور بہت سے نقلیات دردانگیز مصنفہ یوریپیڈیز اور سوفوکلیز
اور اِس کائی لیز کو مع کتب ڈِتی تہرِمِی رِیم بک سولفہ ٹیلیس ٹس اور فلوکزینتیز
کے اوسکے پاس بہیجے * اسکندر ایام جوانی مین ارسطو
کی تعریف مین تر زبان رہتا تہا اور یہہ کہتا تہا کہ مجکو اوسکی محبت اپنے باپ
کی محبت سے کچہہ کم نہین ہے کیونکہ اوسکا یہہ قول تہا کہ اونمین سے ایک شخص نے
مجہے زندگی دی اور دوسرے نے خوش زندگی * مگر بعد ازان دانائے مذکور کی
طرف سے اوسکے دلمین شک پڑگیا * درحقیقت اسکندر نے کبہی کوئی تکلیف
اوسپر روا نہ رکہی مگر چونکہ لحاظ اور آدر اوسکا مانند پیشتر کے بہت زیادہ اور
محبت انگیز نہ تہا تو اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اونمین کچہہ رنجش آگئی تہی * علم حکمت
کا شوق یا تو ہنگام ولادت سے ہی اسکندر کو تہا یا اوسنے ایام طفولیت مین
حاصل کیا تہا اور وہ کبہی اوسکے دلمین سے نہ گیا چنانچہ یہہ بات اِس سے
ثابت ہوتی ہے کہ وہ انیگزاگرس کی بہت عزت کرتا تہا اور اوسنے پچاس ٹیلینٹ
یا قریب ایک لاکہہ روپیہ کے زینوکریٹس کے پاس بہیجے اور نہ وہ ڈینِی میسر

اور کلیٹن کے طرف بہت توجہ کرتا تھا * جبکہ شاہ فیلقوس نے
بی زنٹین اور تہریشین لوگ کیطرف مہم اختیار کی اوس وقت اسکندر کل سولہ برس کا تھا
اور باوجود خردسالی کے نائب مقدونیہ کا مقرر ہوا اور مہر شاہی اسکے
اختیار مین رکھی گئی * اوسکے نیابت مین قوم میڈیائی نے طریقہ سرکشی
اور انحراف کا اختیار کیا اور اوسنے اونپر فوج کشی کر کر اونکے تئین
ہزیمت دی اور اون کا شہر سر کیا اور وہان سے وحشیون کو خارج
* شہر مذکور مین اوسنے ایک کولونی یعنے آبادی جسمین مختلف بلاد کے
آدمی تھے معمور کی اور اوسکا نام الگزینڈروپولس رکھا * وہ
جنگ کرونیا مین اہل یونان سے لڑا اور لوگ یہہ کہتے ہین کہ اوسنے ہی اوس
گروہ متفقہ متبرکہ اہل تھیبیز کو پریشان کیا * پلوٹارک بیان کرتا ہے کہ
ہمارے وقت مین ایک اوک کے درخت کو جو سیفیسس کے پاس ہے
اوک اسکندر کہتے ہین کیونکہ درخت مذکور کے نیچے خیمہ شاہ مذکور کا نصب ہوا تھا
اور ایک قطعہ زمین مین جو درخت سے تہوڑے فاصلہ پر ہے دفن سپاہیان
مقدونیہ کا جو لڑائی مین مارے گئے تھے رہے *
ان امور عقل و ہنر سے جو اسکندر نے ایام جوانی مین ظاہر کئے فیلقوس کو
اوسکی محبت زیادہ ہو گئی اور اگر اوسکی رعایا اسکندر کو بادشاہ اور اوسے تئین جرنیل
کہتی تہی تو فیلقوس کو بہت خوشی ہوتی تہی * مگر سبب فسادون کے جو باعث

نئی شادی اور عشق فیلقوس کے اوسکے خاندان مین واقع ہوئی اور بسبب اُن
رنجشون کے جو درمیان مستورات کے جنہون نے تمام خلافت کو برخلاف
گروہون مین منقسم کر رکہا تہا واقع ہوئی ایک سخت تنازع شاہ مذکور اور
اوسکے بیٹے مین پڑگیا * اُولمپیاس نے تائید اس تنازع کی کی * چونکہ یہہ
عورت خواہان عوض تہی اسلئے اوسنے خیالات بد اسکندر کے دل مین ڈالے
اور اسکو باپ کے برخلاف بہڑکایا * شعلہ اس ناموافقت کا اس موقع پر جسکا
ذکر آگے ہوگا بہڑک اوٹہا * فیلقوس نے ایام پیری مین کلیوپیٹرا ایک جوان
عورت پر عاشق ہوکر اوس سے شادی کی * بروقت اوسکے رسوم نکاح کے
عورت مذکور کے چچا نے جسکا نام ایٹلس تہا نشہ شراب مین مست ہوکر
اہل مقدونیہ سے کہا کہ تم حق تعالے کی درگاہ مین دست بدعا ہو کہ کلیوپیٹرا
سے وارث شرعی تاج و تخت کا پیدا ہو * اسکندر نے کہا کہ اے قرمساق کیا
تو مجکو حرام زادہ جانتا ہے اور اوسی وقت اوسکے سر پر اپنا پیالا دے مارا
* اسبات پر فیلقوس نے اوٹہہ کر تلوار میان سے نکالی مگر دونو کی خوش
نصیبی سے وہ بسبب غصہ اور نشہ شراب کے ٹہوکر کہا کر زمین پر گر پڑا *
اسکندر نے اس موقع کو باگستاخی سے یون بطنز بآواز کہا کہ اے رعایا مقدونیہ
اس بہادر کو دیکہو جو سامان جانے کا یورپ سے ایشیا مین کرتا ہے جس حالت مین وہ
ایک بینچ سے دوسرے بینچ تک بغیر گرنے کے نہین جا سکتا * بعد

بعد اِس منتر کے اوسنے اَولِمپِیاس کو لیجا کر اپنی پایتخت مین مقیم کیا اور ولایت
اِپی رس کو اپنے رہنے کے لئے پسند کیا قریب اسی وقت کے ڈِمی رِی ٹس جسکے
ساتہہ خاندان شاہی مقدونیہ نے طریقہ مہمان نوازی کا جاری کیا تہا
اور جو اِس سبب سے بآزادگی تمام گفتگو کر سکتا تہا واسطے ملاقات فیلقوس
کے تشریف لایا * بعد سلام و نیاز کے فیلقوس نے اوس سے پوچہا کہ کسطرحکا
اتفاق اہل یونان مین ہے * ڈِمی رِی ٹس نے جوابدیا کہ بیشک آپ کا سوال
درباب اتفاق یونانیون کے مناسب ہے جس حالت مین کہ اپنے ہی
دولت خانہ مین آپنے داو ایسے ناموافقت اور بے انتظامی کی دے رکہی
ہے اس طعنہ اور سرزنش سے فیلقوس کو ہوش آیا اور بوسیلہ ڈِمی رِی ٹس
کے اُسنے اسکندر کو فہمائش کر کر اوٹا بلا لیا * ایک
اور نئی واردات سے ازسرنو اون کے اتفاق مین فرق آیا *

پکسوڈورس ایرانی حاکم کیریا نے خواہان اِسکے ہو کر کہ بوسیلہ
ظہور مین لانے ایک شادیکے درمیان اپنے اور فیلقوس کے خاندانون
کے اوس بادشاہ سے ایسے صلح کیجئے جس سے وہ مددگار ایکدوسرے
کے ہنگام جنگ کرنے کے اور ملکون سے یا محافظت کرنے اپنے ملک کے
اورون کے حملہ سے ہو جاوین ارادہ شادی کرنے اپنے بڑی بیٹی
کا ساتہہ ارہی ڈِلیس کے جو فیلقوس کا بیٹا تہا کیا اور انیرش تلوگرائی اِنستر

کو مقدونیہ مین اس امر کی درستی کے واسطے بہیجا * اسپر رفیقون اور
والدۂ اسکندر نے پہر اوسکے کان بہرنے شروع کیے اگرچہ جمیع
اونکے باتین بے وجہہ تہین * اونہون نے کہا کہ فیلقوس یہہ چاہتا ہے
کہ بوسیلہ اس ازدواج   اور اوس تقویت کے جو اس نسبت کے
سبب سے حاصل ہوگی ارہی ڈئیس کو تاج و تخت ملے *
اسکندر نے اوس برہمی مین جو باعث شکوک مذکورہ بالا کے وقوع
مین آئے تہے ایک نقال مسمے بہ تہسیلس کو کیریا کیطرف اسو اسطے روانہ
کیا کہ وہ پکسیوڈورس سے کہے کہ تو ارہی ڈئیس سے درگذر کر
کیونکہ وہ فیلقوس کی منکوحہ بیبی سے نہی ہی اور فہم و ادراک سے
بہرہ کافی نہین رکہتا ہی اور بجاے اوسکے وارث شرعی تاج و تخت کو
قبول کر * پکسیوڈورس کو استماع اس خبر سے زیادہ خوشی ہوئی *
بفور اطلاع یابی کے اسباب سے فیلقوس ہمراہی فلوٹس بیٹے پارمینیو
کے جو اوسکے رفقار جانی مین سے تہا اسکندر کے کمرے مین گیا
اور روبروے اوسکے اسے بہت سی لعنت و ملامت کی اور کہا کہ تم
سے کیسی کمینہ شان ہیچ خیال بننے داماد ایک پاجی شخص سکنہ کیریا کے
جو غلام ایک وحشی بادشاہ کا ہی ظاہر ہوئی * اوسیوقت اوسنے
اہل کورنتہہ کو بتاکید تمام حکم بہیجا کہ تہسیلس کو پابہ زنجیر میرے پاس

بہیجدو   اوسنے اٹرپلس اور ینیازگنس فریجیئیس اور ٹوپلی کو جو منجملہ رفقاء اسکندر کے تہے جلاوطن کیا مگر شاہزادہ مذکور نے اون کے تئین آخرالامر پہر طلب کیا اور اونکی بڑی عزت کی *

تہوڑے عرصہ بعد معاملہ کنیزیا کے پاسینئے انس نے جو بموجب حکم اینٹ ٹیلس اور کلیتوپیترا کے مورد طعن و تضحیک کیا گیا تہا اور جسکا انصاف باوجود گذرنے اس ظلم کے اوسپر نہوا تہا فیلقوس کو مار ڈالا * لوگون کو یہہ یقین ہوا ہے کہ خصوصًا اولمپیاس نے پاسینئیاس کو واسطے لینے عوض کے بہڑکایا مگر اسکندر پر بہی الزام اسکا لگایا جاتا ہی *   یہہ بات ماننی چاہیے کہ اسکندر نے بڑی تلاش اون شخصون کی جو قتل کرنے فیلقوس مین شامل تہے کروائی اور اونکو سزا دی * وہ اولمپیاس پر بہی خفا ہوا کیونکہ اوسنے ہنگام موجود نہونے اسکندر کے کلیوپیترا پر ظلم روا رکہا تہا *

اسکندر کل بیس برس کا تہا جب اوسنے تاج شاہی حاصل کیا * اوسنے سلطنت تباہ حال مین بسبب برخلاف گروہون اور خصومت سخت کے جو اونمین تہی پائی * وحشی قومین جو سرحد مقدونیہ پر تہین متحمل اطاعت نہوئین اور یہہ چاہتے تہین کہ وہ زیر حکم اپنے نسل کے بادشاہون کے رہین * فیلقوس نے یونان بزور تیغ

تسخیر کیا تہا مگر چونکہ اوسکو اتنی فرصت نہ ملی کہ وہ اقوام فتوحہ کو اپنی اطاعت کے متحمل ہونیکا عادی کرتا اسلئے اوسکے عہدمین بجائے اسکے کہ ایک مستقل اور باآرام بندوبست ہوتا کاروبار ابتر اور بے منتظم حالتین رہی * اسکندر کی صلاح کارون نے اون تکالیف سے جو باعث اوسکے خوف کی ہورہی تہین متوہم ہوکر اوسکے تئین فہمائش کی کہ تم سلطنت یونان سے یا تو بالکل درگذر کردیا یہہ کہ کوئی ارادہ اوسکے تسخیر کرنیکا بزور شمشیر نکرو اور وحشیون کو جو صدق ارادت سے اطاعت نہین کرتے ہین یہہ ملائمت واسطے اداے اونکے فرائض کے حکم دو * برخلاف اسکے اسکندر کے یہہ راے تہی کہ واسطے حاصل کرنے امن و امان اور تقرر کاروبار سلطنت کے صرف ایک ہی علاج ہے یعنے عزم اور عالی ہمتی ظاہر کرنی چاہیئے * کیونکہ اسکو یقین تہا کہ اگر وہ ذرا بہی اپنے اختیار اور سلطنۃ کو کم ہونے دیگا تو سب لوگ اوسے سور و طعن و تضحیک کرینگے اور کوئی اوسکا رعب مانیگا * اسواسطے اوسنے بسرعت تمام دریاے ڈنیوب تک فوج لیجا کر ایک لڑائی سرمتش شاہ بڑی بہلائی سے لڑی اور اوسکو شکست دی * تہوڑے عرصہ بعد اوسنے اطلاع پاکر کہ اہل تہیبز نے طریقہ سرکشی اور انحراف کا اختیار کیا اور باشندگان ایتہنز نے بہی اونکی پیروی کی قصد کیا کہ اوسکے

قصد کیا کہ اونکے ذہن نشین کردون کہ مین اب بچہ نہین ہون اور اس ارادہ سے اوسنے فوراً دریاے ڈنوبی سے گذر کیا * اوسنے یہہ کہا کہ جب مین ایلی ری ئی مین اور درمیان شہری بیلاٹی کے تہا تب ڈیموسٹہنیز میرے تئین لڑکا کہتا تہا اور جب مین تہسلی مین تہا تب وہ مجہے نیم مرد سمجہتا تہا مگر مین اسے تہیبز کے فصیل پر جاکر دکہلاونگا کہ مین ایک مرد ہو گیا ہون * جب وہ تہیبز کے سامنے پہنچا اوسکی یہہ مرضی ہوئی کہ اہل شہر مذکور کو مہلت دی جاوے تا کہ وہ اپنے ارادونسے درگذر کرین * اوسنے صرف فی نکس اور پرڈتہیز کو جو بانی سرکشی تہی طلب کیا اور باقی سبون کو معاف * مگر اہل تہیبز نے عوض مین چاہا کہ اسکندر فلوٹس اور اینٹیپاٹر کو ہمارے حوالہ کردے اور اونہون نے ترم بجا کر جمیع اون لوگون کو جو واسطے ازسرنو مقرر کرنے آزادی یونان کے مدد دینی چاہتے تہے اپنے علم کے نیچے بلالیا * اسکندر نے اہل مقدونیہ کو حکم لڑنیکا دیا اور جنگ بسختی تمام شروع ہوئی * اہل تہیبز نے جو اپنے نسبت سے زیادہ سپاہ کے مقابلہ مین لڑتے تہے داد کوشش اور بہادری کی دی اور اپنے حوصلہ اور طاقت سے زیادہ لڑائی کی * مگر جبکہ اون مقدونیہ والون نے جو قلعہ کیڈمیا مین تہے وہان سے نکلکر اہل تہیبز پر پیچہے سے حملہ کیا تب وہ ہر چہار طرف سے گہر گئے اور بہت سے اونہین کے مارے

گئے * شہر فتح کیا گیا اور زمین سے ہموار * اسکندر کو یہہ امید
تہی کہ باقی اضلاع یونان کے سزاے سخت اہل تہیبز سے متعجب اور متنبہ ہو کر بغیر
انکار سنے ہات ہلانو کے اوسکی اطاعت قبول کرینگے * اوسنے بات بنا کر
ایک بہانہ واسطے ظہور مین لانے سختی کے کہڑا کیا اور یہہ مشتہر کیا کہ ارادہ
سختی کرنے کا اہل تہیبز پر واسطے خوش کرنے مددگارون اور بسبب شکایتون
اہل فوسس اور پلیٹیہ کے جو انہون نے برخلاف اہل تہیبز کے پیشتر سے کیا گیا ہے
* اسلئے اوسنے تہیبز کے تمام باشندون کو سواے پادریون اور اون
لوگون کے جنہین اہل مقدونیہ مین رسوم مہمان نوازی کے جاری تہین اور
سواے اولاد پنڈار اور جمیع اون اشخاص کے جنہون نے سرکشی گذشتہ
کے موقوف رکہنے مین سعی کی تہی سیمنے قریب تیس ہزار آدمیون کو بطور
غلامون کے بیچا * قریب چہہ ہزار جنگ مین کام آئے *

مصائب جو اس شہر پر عائد ہوئے مختلف اور مہیب تہے * ایک گروہ اہل
تہریس نے تیموکلیا کا گہر جو ایک عورت ذی عزت اور صاحب دولت تہی
غارت کیا * سپاہی مال متروکہ لے گئے * اور کپتان نے اوسے بے عزت کر
کے سوال کیا کہ تیرے پاس کچہہ سونا اور چاندی مخفی رکہا ہے یا نہین * اوسنے
جواب دیا کہ ہان میرے پاس ہے اور اوسکے تئین تنہا باغ مین لے جا کر ایک
کوآ دکہلایا اور کہا کہ مین نے ہر ایک قیمتی چیز بوقت تسخیر ہونے شہر کے

ڈالدی تھی ۔ کپتان مذکور نے اوسسے پوچھا تا کہ وہ دیکھے کہ اشیا مذکور
اوس مین ہین یا نہین ۔ اسحالت مین عورت نے اوسکو کوئے مین دھکا دیا
اور تب پتھرون سے ہلاک کیا ۔ اہل تھبز نے وہان آکر اسکو گرفتار کیا اور
دست بستہ اسکندر کے سامنے لے گئے جسنے فوراً اوسکے نگاہ اور
خرام اور مضبوطی اور بیخوف وضع کو جس طرح وہ اوس وحشی گروہ کے
ساتھ چلے آتے تھے دیکھکر دریافت کیا کہ وہ صاحب دولت اور عقلمند ہے
۔ اوسنے پوچھا کہ تو کون ہے ۔ عورت نے جوابدیا کہ مین ہمشیرہ تھیجنیز
کی ہون جو واسطے آزاد رکھنے یونان کے شاہ فیلقوس سے لڑا اور
جنگ کرونیا مین مارا گیا ۔ اسکندر نے اوسکے جواب کا مردانگی سے
جو اوسنے کیا نہایت متحیر ہوکر حکم دیا کہ اوسے اور اوسکے بچونکو آزاد کردو ۔
باوجودیکہ اہل ایتھنز نے غمخواری اور دردمندی واسطے
نکبختی اہل تھبز کے ظاہر کی مگر اسکندر نے اونکو معاف کیا ۔ غمخواری انکی
ایتھنز کے باشندون کے حق مین اسلئے ثابت ہوتی ہے کہ اگرچہ وہ محفل اعظم
کے نام کی ضیافت کرنے کو تھی مگر اونہون نے اوسکو بسبب وقوع
مین آنے اس رنج کے موقوف کیا اور جمیع اون تھبز والون کو جو تباہی
عام سے جان بسلامت لے گئے تھے ساتھ اعزاز اور اکرام تمام کے
اپنے شہر مین آنے دیا ۔ چونکہ یا تو جوش اسکندر کا بسبب بہت سے خونریزی کے

مانند جذبہ شیر کے سیر ہوگیا تہا یا اوسے خواہش اسبات کی تہی کہ اثر بیرحم
اور وحشی امر گذشتہ کے بوسیلہ ایک رحیم کام کے جاتے رہین اس لئے
اوسنے صرف اُن شکایتون پر چشم پوشی ہی نہین کی جو لوگ اُسکے برخلاف
اہل تہبینز کے کیا کرتے تہے بلکہ اونکو یہہ بہی فہمائش کی کہ تم اپنے کاروبار
مین بڑی توجہہ سے معروف رہو کیونکہ اگر مجہے کچہہ ہوجاویگا تو اونکے تہبینز تمام
یونان پر غالب ہوجاویگی * بسبب تکالیف کے جو اوسنے
اہل تہبینز پر عائد کی تہین اسکندر پچہلے ایام اپنے حیات مین مورد بہت سے
بی آرامی اور بیقراری کا ہوا اور اسواسطے اوسنے اور لوگون کے بہت کم
سختی سے مدارات کی * اوسے اسبات کا یقین ہوا کہ خون کلائیٹس
کا جسے اوسنے نشہ شراب مین مار ڈالا اور نامردیسی انکار کرنا اہل مقدونیہ
واسطے جاری رکہنے مہم ہندوستان کے جسے دورہ جنگون اور نشان
اوسکے کا کم ہوگیا بسبب خفگی بیکس دیوتا کے جو اہل تہبینز کی طرفسے عوض لینے
والا ی واقع ہوا * بعد غارت ہونے تہبینز کے جس کسی شخص نے وہان کے
باشندون مین سے درخواست کسی امر کی اسکندر سے کی وہ اوسنے قبول
کی اور کبہی انکار نہ کیا * یہانتک حال جنگ تہبینز کا تہا *

ایک مجلس عام اہل یونان کے آبنائے کورنہتہ پر منعقد ہوئے اور اونکا یہہ ارادہ

جس شہر کا وہ باشندہ تہا *

یہہ ارادہ ٹھہرا کہ وہ اپنا حصہ فوج کا بہ ہمراہی اسکندر کے برخلاف ولایت
ایران کے بہیجین اور وہ سب کی مرضی سے کپتان جرنیل مقرر ہوا * اسوقت
بہت سے اہل قلم اور حکما واسطے ادای رسوم مبارکباد دیکے اسکندر کے پاس آئے ہی
اور اوسکو یہہ امید تہی کہ ڈائیوجینز ساکن سینوپ جو اسوقت کورنتھ مین رہتا
تہا منجملہ اونکے ہوگا * مگر یہہ دریافت کرکر کہ شخص مذکور نے اوسکے
پروانگی اور کرنی نہ مین جو کہین سواد شہر مین تہا رہنے کو اوسکی خدمت مین
حاضر ہونے سے بہتر جانا اسکندر خود اوسکی ملاقات کے واسطے گیا *
ڈائیوجینز اسوقت دہوپ مین لیٹا ہوا تہا اور بروقت آنے اتنے آدمیونکے
اوسنے اپنے تئین کچہہ اونچا کیا اور آنکہین اسکندر کیطرف کر دین * بادشاہ
نے اوسسے بہربانی تمام گفتگو کی اور پوچہا کہ آیا کسی طور سے مین آپکی
خدمت کر سکتا ہون * حکیم مذکور یعنی ڈائیوجینز نے کہا کہ صرف ذرا
سایہ چہوڑکر کہڑے ہو * اسکندر کو بروقت معائنہ اس بات کے کہ حکیم
مذکور نے اسکا اتنا کم ادب کیا تہا تعجب ہوا اور اوسنے حکیم کے بی پروائی
مین ایسی ایک بات پائی کہ جب اوسکے مشیر ڈائیوجینز کو ملعب دیوکے
مورد طعن و تضحیک کا کرتے تہے تب وہ کہتا تہا کہ اگر مین اسکندر نہوتا
تو مین ڈائیوجینز ہونا چاہتا * خواہان
اسباب کے ہو کر کہ مکان الہام غیبی سے کچہہ بات درباب جنگ کے

سکے دریافت کرے اور واسطے اس مطلب کے شوالہ ذیقعدی کو روانہ ہو کر
اسکندر وہان اوس روز پہنچا جو منجملہ نامبارک دنون کے تہا اور جس روز سوال
کرنا خلاف شرع تہا * اول اوسنے پادرن سے بطور عاجزی سکے کہلا
بہیجا کہ اپ اپنے کام کو ادا کیجے مگر جبکہ اوسنے انکار کیا اور واسطے عذر
کے حوالہ شرع کا دیا تب اسکندر بذات خود گیا اور پادرن کو کہینچکر
مُتبخانہ مین لے آیا * اِس طرح پادرن نے اوسکے سختی سے عاجز
ہو کر باواز بلند کہا کہ اے میری بیٹی تو کبہے نہین شکست کہاوے گا *
اسکندر نے یہہ سنکر کہا کہ مین سواے اسکے اور کوئی جواب نہین چاہتا
کیونکہ مینے وہی الہام پایا ہے جسکی مجہے آرزو تہی *
جبکہ وہ مہم پر کوچ کرنے کو تیار تہا اسکندر نے بہت علامات دیوتاون
سے پائین * منجملہ اون کے ایک یہہ تہی کہ بُت اورفیاُس کا جو لِبتہرا
مین تہا اور جو سرو کی لکڑی کا تہا کئی روز تک عرق آلودہ رہا *
خلق اللہ نے یہہ بری فال ہانی مگر ارسٹندر نے لوگون سے کہا کہ
تم اپنے خوف کو رفع کرو کیونکہ اوسکے معنے یہہ ہین کہ اسکندر ایسے کام
قابل مشتہر کئے جانے کے ادا کریگا کہ اون کے بیان کرنیکے واسطے
شاعرون اور گویون کو بہت محنت کرنی پڑے گی اور وہ عرق آلود
ہووینگے * فوج اسکندر کی بموجب کم سے کم شمار کے تیس ہزار پیادہ

پیادہ اور پانچ ہزار سوار کی تہنے اور از روے بڑے سے بڑے شمار کے
اوپر چونتیس ہزار پیادہ اور چار ہزار سوار کے * بموجب بیان انیرین
کے زر جو واسطے خوراک سپاہ مذکور کے سرانجام کیا گیا تہا کل
ستر ٹیلنٹ کا یا قریب ایک لاکھ چالیس ہزار روپیے تہا * ڈیورس کہتا ہے
کہ اسکندر کے پاس ایک مہینے کی خوراک کے خرچ سے زیادہ روپیہ
نہ تہا مگر اونے سی کرٹی ٹس ظاہر کرتا ہے کہ اسکندر نے دو سو ٹیلنٹ
یا قریب چار لاکھ روپیہ واسطے مطلب مذکور کے قرض لیے تہے * اگرچہ اسکندر کے
پاس اتنا کم سامان تہا مگر بروقت جہاز پر سوار ہونیکے اوسنے اپنے دوستونکے
حال کے تحقیقات کی اور کسی کو کہیت اور کسی کو گانو اور کسی کو خراج ایک قصبہ کا
اور کسیکو خراج ایک ڈاک کا عطا کیا * جبکہ اسکندر قریب تمام املاک شاہی
بخش چکا پرڈکس نے اوسسے پوچہا کہ آپ نے اپنے واسطے کیا باقی رکہا ہے
* اسکندر نے جوابدیا کہ میں نے اپنی ذات کے لیے امید رکہی ہے * پرڈکس نے
کہا کہ ہم بہی آپ کی امید میں شریک ہونگے جیسا کہ آپ کی محنت اور مشقت
میں ہوتے ہیں * بموجب اسکے اوسنے قبول کرنے ملک سے جو اوسکو اسکندر
نے بخشی تہی انکار کیا اور بعضے اور دوستون شاہ مذکور نے بہی اوسکی
تبع کی * اسکندر اون لوگون سے بہی اسی طرح کی خوشی سے پیش آیا جنہون
نے اوسکی بخشش اور پیشکش کو قبول کیا یا جنہون نے اوسسے واسطے کرنے

عنایات اور شفقت کے عوض کے * بسبب اس تقسیم کے سلطنت کا خراج بہت
کم ہو گیا *   اسکندر اس طرح کا عزم اور مزاج جو اوپر
کی باتون سے معلوم ہوتا ہے رکھتا تھا جبکہ اوسنے آبنائے ہیلسپونٹ سے گذر کیا
* بفور اترنے کے زمین پر اسکندر ایلیام مین گیا جہان اوسنے قربانی
بنام منرو ادا کی اور بہادرون کے نام سے نیاز کی اوسنے اوس منارہ گورے اکلیز
کی قبر پر تیل سے مرغن کیا اور بموجب عادت کے اوسکے آس پاس مع
اپنے دوستون کے ننگا ہوکر پھیرا کی * بعد اسکے اوسنے ایک تاج منارہ
مذکور پر رکھا اور یہہ ظاہر کیا کہ مین بہادر مذکور الصدر کو بڑا خوش قسمت تصور
کرتا ہون کیونکہ اوسکو ایک دوست وفادار ہنگام حیات مین ملا اور بعد از
وفات کے ایک اچھا منادی زن واسطے مشتہر کرنے اوسکے تعریف کے
* جبکہ اسکندر واسطے ملاحظہ عجائبات کے آس پاس شہر کے گیا لوگون نے
اوس سے پوچھا کہ آیا تم پیرس کی بربط کو بھی دیکھو گے یا نہین * اوسنے
جواب دیا کہ مین پیرس کی بربط کی کم قدر کرتا ہون مگر مجکو اکلیز کی بربط
کے دیکھنے سے بہت خوشی حاصل ہوگی اور اسمین اوسنے لافانی کامونکو
جو بہادرون نے ادا کئے تھے گایا *   اثنائے اس حال مین ملک ایشیا کے
جرنیل دارا نے فوج بے قیاس جمع کرکر اوپر کنارہ دریائے گرنیکس* کے

* یہہ دریا فرجیا اور خرد ایشیا مین سے گذرتا ہوا بحر اسود مین گرتا ہی *

کے خیمہ نصب کیا تہا اور اسلئے ضرورت اسکندر کو جنگ کرنیکے اوس جگہ پر واسطے کشادگی راہ اپنی فوج کے ہوئی * منجملہ اوسکے افسرون کے بہت سونکو دریا کے عمیق اور نا برابر ہونے دوسری طرف کے کنارون سے خوف تہا اور بعضون نے خیال کیا کہ ایک مناسب لحاظ اوس رسم کا کرنا چاہئے جو درباب وقت کے تہی اور جسکا حال زبانی بیان سے معلوم تہا *

رسم مذکور یہہ تہی کہ والیان مقدونیہ کبہی ماہ ڈوئی سے اوس مین واسطے جنگ کرنے کے نہین جاتے تہے * اسکندر نے اونکا یہہ وہم بسبب جاری کرنے اِس حکم کے رفع کیا کہ تم اِس مہینے کو آرٹی مِشین ثانی کہو *

اور جبکہ پارمینی اونی دریا کے عبور کرنے پر بسبب زیادہ آجانے دن کے اعتراض کیا تب اوسنے یہہ جوابدیا کہ آبنائے ہلسپونٹ بہت خوش ہوگی اگر مین اوسکے گذرنے کے بعد دریائے گرنی کس سے مخوف ہو جاؤنگا * اوسکے بعد اوسنے اپنے تئین دریا مین مع تیرہ رسالے سوارون کے ڈالا اور چونکہ وہ روبرو تیرون کے جو دشمن اوسکی طرف چہوڑتے تہے اور سامنے اونہ بلند کنارون کے جنپر سوارون مسلح کے اونچا کہڑے تہین اور تیزی دریا کے جو اکثر اوسکو بہا لیجاتا تہا اور لہرون سے چہپا لیتا تہا آگے کو چلتا تہا تو اِسحالت مین چلنا اوسکا گویا کہ بسبب دیوانگے کے ظہور مین آتا ہوا معلوم ہوتا تہا نہ از روئے عقل رزین سکے * باوجود اسکے وہ آگے کی طرف

چلتا رہا جب تک کہ بوسیدہ جہد اوسی عجیب کے وہ سامنے کے کنارون پر جو
بسبب کیچڑ کے پھسلوان اور خوفناک ہو رہے تھے آپہونچا * وہان وارد
ہوکر اوسکو غنیم سے دست بدست لڑنا پڑا جس حالت مین کہ اوسکی فوج غیر
منتظم ہو رہی تھی کیونکہ دشمنون نے بفور پہنچنے اوسکی فوج کی کنارہ پر
اون پر حملہ کیا پیش از اسکے کہ اسکندر اونکو باقاعدہ کھڑا کرتا * افواج
ایران نے بڑے غل اور شور سے حملہ کیا اور گھوڑے کو سامنے کھینچ
کے لاکر فوج چھیان چلائین اور جب یہہ ٹوٹ گئین تب تلوار کو استعمال کیا
* بہت سے مجمع نے اسکندر کو چارون طرف سے
دبا لیا کیونکہ وہ آسانی بسبب اوسکے سپر اور تاج کے جسکے ہر طرف پر ایک
بڑی اور خوبصورت کلگی سفید پرون کی لگی ہوئی تھی پہچانا جاتا تھا * اوسکے جوشن
کے بند پر ایک برچھی لگی لیکن وہ بغیر اوپہچنے ایذا اور تکلیف کے بچ گیا *
بعد ازین ریوسیز اور سپیتھریڈیٹیز دو افسر ان ممتاز نے
متفق ہوکر اسکندر پر حملہ کیا * پہلے افسر کے حملہ سے وہ بچا لاکے تمام بچ
گیا اور اول کے چار آئینہ پر اوسنے اپنی برچھی سے ایسا صدمہ پہونچایا
کہ اوسے پارہ پارہ کیا تب اسکندر نے اپنی تلوار واسطے قتل کرنے اوسکے
کے میان سے نکالی لیکن اوسکا دشمن تب بھی اوس سے لڑتا رہا * اسی حالت
سپیتھریڈیٹیز اسکندر کے ایک جانب کو آگیا اور اپنے تیئن گھوڑے

پر بلند کرکر اوسپر تبر جنگ مارا جسّے اوسکا تاج مع ایک طرف کلگی کٹ گیا صرف اتناہی صدمہ نہ پہونچا لیکن زور تبر مذکور کا ایسا تھا کہ وہ خود سے بہی گذر گیا اور بالون تک جا پہنچا * قریب تہا کہ سپیتھری ڈیٹیز ایک اور حملہ کرے لیکن اوسکو مشہور کلائیٹس نے بسبب اوسکے پیٹ مین برچہی مارنے کے اِس بات سے باز رکہا * اوسیوقت اسکندر نے بوسیلہ اپنی تلوار کے برنے ریئیسز کو زمین پر ڈالا *

جسوقت کہ سوار ایسے سختی اور خوفناکی سے مصروف کارزار تہے گروہ سپاہیان مقدونیہ نے دریا سے عبور کیا اور تب پیادہ بہی لڑنے لگے * دشمن دیر تک تاب مقابلہ کی نہ لا سکے لیکن جلد اپسے پہر کر فراری ہوئے انہین وہ گروہ اہل یونان کا جنکو شاہ ایران نے اپنی خدمت مین نوکر رکہا تہا شامل نہ تہے جنہون نے اپنے تئین ایک بلند مقام پر باقاعدہ کہڑا کر کر اسکندر سے کہا کہ تم ہم سے قرار جان بخشی کا کرو لیکن اسکندر نے غصہ مین آکر اور عقل کو کار نہ فرما کر بجاے امان دینے کے اونپر حملہ کیا اور ایسا سخت مقابلہ سہا کہ اوسکا گہوڑا جسپر وہ سوار تہا مارا گیا * یہہ اسپ مشہور بیوسیفلس نہ تہا * اِس فساد مین بہ نسبت تمام اور جنگون کے زیادہ آدمی اسکندر کے فوج کے مارے گئے کیونکہ اِس جگہہ فوج مذکور کو بڑے کاردیدہ

زر ایسے سپاہ ہونسے پالا پڑا تہا جنکے اصلی دلیری بسبب مایوسی کے
زبہی زیادہ ہو گئے تہے * یہہ سنا گیا ہے کہ

ایرانیون کے طرف سے بیس ہزار پیادہ اور دو ہزار پانسو سوار اس
ائی مین کام آئے اور اسکندر کی فوج مین سے کل چونتیس آدمی
رہے گئے منجملہ جنکی نو پیادہ تہے * واسطے اونکی عزت اوریادگاری
ئے اسکندر نے ہر ایک کا برنجی بت صانع لائی سپس سے بنوایا * اور
بارادہ اسبات کے کہ اہل یونان بہی اوس فتح کی شان کے حاصل کرنے
مین شریک ہووین اوسنے منجملہ مال مغروتہ کے اونکو نذرین پیش کین اور
حصہ اہل اثنے تہنز کے پاس تین سو سپر بہیجین * باقی اموال مغروتہ
اوسنے یہہ شاندار کتابہ لگایا * ان اموال کو وحشیان ایشیا سے
اسکندر خلف فیلقوس اور اہل یونان نے سواے باشندگان لیسی ڈیمن
کی فتح کر کر حاصل کیا ہے * بہت سے ظروف نقرۂ اور اون ارغوانی
اسباب اور اور چیزون اسی قسم مین کی جو اسکندر نے اہل ایران سے
لئے تہے اوسنے اپنی والدہ کے پاس روانہ کئے *

اس لڑائی سے اسکندر کے کاروبار کی کچہہ اور ہی شکل ہو گئی یہان
تک کہ سارڈس کے باشندون نے جس شہر پر ترقی ہو رہی
ایرانیون کے بہت ہی منحصر تہی اوسکے استقبال کے لئے دروازے

دروازے کہول دئے اور جمیع اور شہرون نے سوائے ہیلیکارنیسس
اور مائینڈس کے یہی طریقہ اختیار کیا * ان شہرون پر اسکندر نے فتح
کی اور انہین سر کیا اور تمام ہمسایہ ملک کو اپنا مطیع * بعد اسکے اسکندر
تہوڑے دنون تک بلحاظ تدابیر کے استقبال زمان کے لئے تذبذب کی حالت
اور تردد مین رہا * ایک بار اوسنے چاہا کہ جلد دارا سے لڑائی کرکر
قسمت آزمائی کرے اور دوسری دفعہ ارادہ کیا کہ پہلے اون
مقامون کو جو لب بحر واقع ہین اپنے حمایت مین لاوے تا اوسکے
مطیع کرنے سے طاقتور ہو کر بعد ازان طرف اوس بادشاہ کے
روانہ ہووے * ملک لیسیا مین قریب شہر
+زینتہس کے ایک چشمہ ہے جسکے بہنے کی سمت اوسوقت جیسا
کہ روایت کیا گیا ہی خود بخود متغیر ہوگئے اور جسکے روبطغیانی لانے
سے ایک برنجی تختی ظاہر ہوئی جسپر ایک قسم کے پرانے حروف مین
یہہ مطلب کندہ ہوا تہا کہ ریاست ایران ایک روز انجام ہوگی اور
یونانیون کے ہاتہہ سے غارت ہوگی *
اس زمان استقبال کے خبر سے اسکندر دلیر ہوا اور اوسنے واسطے
فتح کرنے اون اضلاع کے جو لب بحر ممالک فینس اور سلیشیا تک واقع ہین

+ یہہ منجملہ بڑے شہرون لیسیا کے ہی اور دریائے زینتہس پر قریب جہہ میل کے سمندر سے فاصلہ
پر تہا ایک محال لیسیا اسمفیا کا تہا

شتابی کی * حال اوسکے کوچ کا پمفیلیا مین سے مورخون نے بہت بڑہا
کر لکہا ہی گویا کہ یہہ بات بسبب خدا کی مدد کے واقع ہوئی کہ بحر اوسکے سامنے
سے ہٹ گیا اگرچہ وہ اور اوقات مین اوس جگہ ایسے تیزی سے بہتی تہے
کہ وہ اون پہاڑ کے ٹیلون کو جنکے اوپر لہرین ٹکراتی تہین اور جو بُن کوہ مین
ہوتی تہے کبہی پانیکے بغیر نہین چہوڑتی تہی * اسکندر نے تہوڑا وقت
بیچ ولایت فینیسس کے صرف کیا تہا اور وہان اوسنے بازار مین ایک
بت تہی اوذ ڈیمک تیز کا جو اُس مقام کا باشندہ تہا اور اب مرگیا تہا دیکہا
اور ایک روز شام کے وقت بہیس بدل کر اور کہانا کہاتے وقت خوب سے
شراب پی کر وہان گیا اور اوس بُت پر اتنے ہار ڈالے کہ وہ اونسے چہپ گیا
* اسطرح سرور کی حالت مین اوسنے ایک پسندیدہ تعظیم ایسے شخص کے
جسکے ساتہہ وہ پیشتر بوساطت ارسطو اور حکمت کے متوصل تہا بجا لائے *
بعد اسکے اوسنے اہل پسی ڈیا کو جنہون نے طریقہ انحراف
اور سرکشی کا اختیار کیا تہا مطیع کیا اور ولایت فرجیا کو فتح * بر وقت
مطیع کرنے ملک گوزڈیم کے جسکو لوگ مکان سکونت آبنی ڈیس
قدیم کا کہتے ہین اسکندر نے مشہور رتہہ کو جو گوزنق درخت کی چہال
کے رسیون سے بندہا تہا دیکہا اور اوس زبانی بیان سے جسکا درختے
لوگ بدرجہ کمال یقین کرتے تہے مطلع ہوا کہ قضا و قدر نے سلطنت تمام

عالم کے اوس شخص پر بخش رکھی ہے جو اُس تہہ کے گرہ کو کھول دے گا ۔ یہہ گرہ بموجب بیان مورخین کے اتنی پوشیدہ طوروں سے لپیٹی گئی تہی اور اوسکے انجام ایسے حکمتونسے پوشیدہ کئے گئے تھے کہ سکندر نے یہہ جانکر کہ وہ اوسے کھول نہین سکے گا اسکو تلوار سے کاٹ ڈالا اور اسطرح بہت سے انجام بجاے دو کے کر دئے ۔ لیکن اریسٹو بیولس بیان کرتا ہے کہ اسکندر نے بآسانی گرہ مذکور اسطرح کہولدے کہ اول اوسنے وہ سوئی جسکے ذریعہ سے جوآشہ تیر مین بندہا تہا کھینچ لی اور تب خود جوئے کو نکال لیا ۔

بعد ازین اوسنے ممالک پے فلے گونیا اور کیپڈوشیا کے مطیع کئے اور وہان خبر وفات میمنون کے پائی جو اضلاع بحری ریاست دارا کا بڑا معزز سردار تہا اور جسنے غالباً اسکندر کو بہت ہی تکلیفیں دی تہین ۔ اس خبر کے سننے سے اسکندر نے شمالی اضلاع کو کوچ کرنے کا مصمم ارادہ کیا ۔ اس وقت تک دارا اپنی فوج کے بہت ہونے پر کمال بھروسا کرکے شہر سوسا سے روانہ ہو گیا تہا کیونکہ اوسکے سپاہ مین چھ لاکھ جوانوں سے کچھ کم نہ تھے اور علاوہ زیادتی سپاہ کے اوسنے ایک خواب سے زیادہ دلیری پائی تہی جسکی تعبیر کسی مُغ جادوگر یعنے آتش پرست نے اُسے کہی تہی

اور جسکی تعبیر کے کہنے مین شخص مذکور نے خیال خوش کرنے بادشاہ کا ایمان
کے خیال سے زیادہ کیا تہا * دارا نے خواب مین یہہ دیکھا تہا کہ تمام
گروہ مقدونیہ کے پیادون کا جل رہا ہے اور اسکندر اوسی پوشاک مین
جو وہ خود بر وقت ہونے منجملہ قاصدون بادشاہ کے پہنتا تہا مانند اوسکے
خدمتگار کے مصروف کار رہے اور بعد اسکے اسکندر شوالہ بیلُس مین گیا
اور وہان یکایک غائب ہوگیا * اِس خواب سے مرضی الہی یہہ تہی کہ اہل
مقدونیہ کو عزت اور کامیابی حاصل ہوگی اور اسکندر مالک تمام ایشیا
کا مانند دارا کے ہو جاوے گا جسنے ایک قاصد کے رتبہ سے بادشاہت
حاصل کی گروہ جلد اِس جہان سے کوچ کرے گا اور اپنی شان و شوکت
چہوڑ جاوے گا * دارا بہ سبب بہت
دن تک قیام کرنے اسکندر کے ملک سیلیشیا مین اور بہی زیادہ دلیر
ہوا کیونکہ اوسنے خیال کیا کہ وہ بسبب میرے خوف کے وہان مقیم ہے
* لیکن باعث اصلی قیام مذکور کا اوسکے بیماری تہی جو بعض لوگ کہتے
ہین کہ بسبب تکاوٹ کے اور بعض بسبب اوسکے اشنان کرنے کے
دریائے سِڈنس مین جسکا پانی بدرجہ کمال سرد ہے پیدا ہوے *
اوسکے طبیبون کو جرأت دوا دینے کی نہوئی کیونکہ اونکو اوسکی صحت
پانے کا ایسا یقین نہ تہا جیسا کہ اوس خوف کا جو اون پر بسبب

علاج کرنیکے عائد ہوتا کیونکہ وہ دارا سے مخوف تہی کہ اگر کچہ علاج سے دوا اچہا ہو گا تو ہر مقدونیہ کی شہرت کا اوسی طرف سے ہوگا * فلپ سکنہ اکارنیا نے حالت تباہ اسکندر کی دیکہی جیسا کہ اوروں نے دیکہی تہی * مگر علاوہ اعتقاد کے جو دوستی مین اسکا ہو گیا تہا اوسنے اس امر کو بہت ہی معیوب اور نا احسانمند سمجہا کہ در حالت ایسے خوف مین ہونے اپنے آقا کے سعی موفورہ واسطے اوسکے علاج کے نہ کی جاوے * اوسنے اسبات پر نظر کر کر اوسکے علاج کو اختیار کیا اور اوسے فہمایش کی کہ دوا کے تیار ہونے تک صبر کرو اور جب وہ تیار ہو جاوے گی تب اوسے نوش کرنا اور اسکندر کو خواہش صحت پانے کی واسطے جاری کرنے جنگ کے اسقدر رہی کہ اوسنے یہہ باتین مان لین *

اسی حال مین پارمینیو نے کسیو سے اسکندر کے پاس اس مضمون کی چٹہی بہیجی کہ مین تمکو فہمایش کرتا ہون کہ تم فلپ کیطرف سے ہشیار رہنا کیونکہ دارا نے باقرار دینے قیمتی نذرانہ اور اوسکے شادی کر دینے اپنی بیٹی سے اوسکے تئین یہہ فہمایش کی ہی کہ تم اسکندر کو زہر دیکر مار ڈالو * یہہ چٹہی پڑہکر اسکندر نے تکیہ کے نیچے رکہدی اور کسی دوست کو نہ دکہائی * بروقت پہنچنے وقت مقررہ کے فلپ مع رفیقون اسکندر کے اوسکے کمرے مین آیا اور پیالہ دوا کا اوسکے ہاتہہ مین تہا *

شاد نے بے ظاہر کرنے ذرا بہی علامت شک کے اوس سے پیالہ لیا
اور اوسیوقت اوسکو چہٹی دی * یہہ وقت بڑا موثر تہا اور بہ نسبت
کسی حصہ اوس نظم کے جسمین حال درد انگیز باتون کا ہوتا ہی زیادہ دلچسپ
* ایک شخص تو پڑہتا تہا اور دوسرا پیتا تہا * انہون نے ایک دوسرے
کو دیکہا مگر بہت ہی مختلف نگاہون سے * بادشاہ نے غیر مضطربانہ اور
بکشادہ پیشانی اظہار اپنے لحاظ کا واسطے فلپ کے اور اپنے اعتماد کا جو اوسے
اوسپر تہا کیا اور فلپ کے چہرہ سے خفگی جو اوسے بہ سبب تہمت کے حال غیبت کے حاصل ہوئی تہی
* یکبارگی اوسنے اپنے ہاتون اور انکہون کو آسمان کیطرف اوٹہا کر اپنی وفاداری
ظاہر کی اور دوسری بار اوسنے اپنے تئین نزدیک بستر کے ڈالکر
اسکندر سے واسطے دیر رہنے اور اوسکے خبر گیری پر اعتماد رکہنے
کی درخواست کی * درحقیقت دوائے
مذکور ایسی تیز تہی اور اوسنے اسکندر کی طاقت ایسی طاق کی کہ
اول اوسے آواز نہ نکلی اور ذرا بہی علامت زندگی کی ظاہر نہ ہوئی *
لیکن بعد دفع فساد از طبیب کے اوسکو حلق سے تخفیف ہوئی اور اتنا آرام
حاصل ہوا کہ وہ اپنے تئین اہل مقدونیہ کے سامنے لاسکا جنکا رنج
جب تک کہ وہ بذات خود اونکے سامنے نہ آیا کم نہ ہوا *

---

* تین روز کے عرصہ مین

دارا کے فوج مین ایک شخص ساکن مقدونیہ سمی بہ آیمن ٹیز تھا
جسنے اسکندر کی سپاہ مین سے بہاگ کر وہان پناہ لی تہی اور جسکو
مقام اور جائے سکونت اسکندر سے آگاہی کامل تہی *
اس شخص نے دیکہہ کر کہ دارا تیاری کوچ کے تنگ درون مین سے
واسطے تلاش اوسکے دشمن کے کرتا ہے اوستے بعاجزی کہا کہ تم اسی
جگہ رہو اور دشمنونسے جو تعداد مین بہت کم ہین میدان وسیع مین
مقابلہ کرکے فائدہ بردار ہو * دارا نے جوابدیا
کہ مجہے خوف ہے کہ دشمن اسحالت مین بغیر از جنگ کرنے کے فرار
ہو جاوینگے اور اسکندر مجہہ سے بچ کر چلا جاویگا *
مقدونیہ کے باشندہ نے جوابدیا کہ اگر یہی صرف تمہارا خوف ہے
تو تم اسکے باعث سے زیادہ مضطرب نہو اور بہ یقین مانو کہ اسکندر
تمہاری تلاش مین آویگا اور ابہی مصروف کوچ ہے *
اوسکے کہنے سے کچہہ اثر نہ ہوا * دارا طرف سلیشیا کے روانہ ہوا
اور اسکندر نے راہ سیریا یعنی شام کی اوسکی جست وجو مین لے
* مگر یہہ واقع ہوا کہ وقت شب کے اونہون نے ایک بہر کو پہچانا
افسوس اپنے دور چلے گئے کہ اخرش اوکو اولٹا پہرنا پڑا *
اسکندر تو بسبب اپنے نیک قسمتی کے خوش ہوتا تہا اور دارا سے

تہاکہ وہ دونین مقابل ہونے کے واسطے جلدی کرتا تہا لیکن دارا جنگ سے
در گذر کرنے اور اپنے پیشتر کے کہو حاصل کرنے کے واسطے ساعی تہا
کیونکہ وہ اسوقت اپنی غلطی سے اگاہ ہوگیا جو یہہ تہی کہ اوسنے اپنے
تئین اسطرحکے زمین مین ڈالا تہا جو ایک طرف سمندر سے اور دوسرے طرف
پہاڑون سے گہرے ہوئے تہے اور جو بسبب دریا پینیرس کے
کئی حصون مین منقسم ہوگئے تہے اسطور سے کہ سوار وہان کچہہ کام نہین کر سکتے
تہے اور اوسکے پیادون کی فوج چہوٹی اور بیقاعدہ گروہون مین
ہوکر لڑ سکتے تہے جس حالت مین کہ مقام مذکور واسطے غنیم کے جو تعداد
مین کم ہی تہے بدرجہ کمال مناسب تہا *

اسطرح قسمت نے بلحاظ مقام لڑائی کے اسکندر کی یاوری کی
لیکن عاقلانہ انتظام اوسکے افواج کا اور بہی زیادہ باعث اوسکے
فتحیابیکا ہوا * چونکہ اوسکی فوج بہ نسبت سپاہ دارا کے بہت کم
تہی اسلیئے اوسنے اسبات کی ہوشیاری کی کہ اوسکے فوج گہیرے
نہ جا سکی اور یہہ بات اسطرح حاصل ہوئے کہ اوسنے اپنی فوج
میمنہ سپاہ میسرہ دشمن سے بڑہکے پہیلادی * اپنی فوج میمنہ
مین وہ بذات خود مصروف کارزار رہا اور سب سے آگے ہوکر
لڑا اور اوسنے دشمنون کو بہگا دیا * لیکن اوسکے زانو مین زخم

زخم لگا اور مورخ گیرٹزکے لکہنے سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ دارا نے جو اوسکے
دست بدست لڑتا تہا زخم نہ کورا اوسکو مارا * لیکن اسکندر نے اس جنگ کے
اوس حال مین جو اوسنے اینٹی پیٹر کو لکہا تہا کچہہ بہی ذکر نہ کیا کہ کس شخص نے
اوسے زخمی کیا * اوسنے صرف اتنا لکہا کہ میرے زانو مین کسی کی تلوار
سے زخم پہنچا اور اوس سے کچہہ خوفناک اثر سرزد نہوا *
یہہ فتح بہت ہی نا قدر ہے کیونکہ اوسکے حال ہونے سے پہلے ایک لاکہہ ۳
ہزار آدمی غنیم کی فوج کے مارے گئے * اس فتح کے پورے ہونے مین سواے
گرفتاری دارا کے اور کوئی کام باقی نرہا اور وہ بمشکل تمام بچ کر بہاگ گیا
تہا یہانتک کہ اوسمین اور تعاقب کرنے والے مین کل نصف میل کا فاصلہ
رہ گیا تہا * اسکندر رتہہ اور کمان دارا کے ساتہہ لے کر طرف اہل مقدونیہ
کے پہرا جو مال مفروتہ کے جمع کرنے مین مشغول تہے * یہہ مال بے حد اور
بے قیاس تہا اگرچہ دارا نے واسطے زیادہ چالاک کرنے اپنی فوج کے
بہت سا مان لشکری شہر دمشق مین چہوڑا تہا * اہل مقدونیہ نے اسکندر کے
واسطے دارا کا خیمہ رکہا تہا جسمین اوسنے خادمان خانگی جو بہ لباس حشمت انگیز
مزین تہے اور اسباب زردوزی اور بڑے ڈہیر چاندی اور سونیکے
پائے * بفور اوتارنے زرہ وغیرہ سلاحونکے اسکندر
حمام کیطرف چلا اور اوسنے یہہ بات اون لوگون سے جو اوسکے ارد

گروتبہ کہی کہ بعد تہکاوٹ میدان جنگ کے اب ہم شاہ دارا کے حمام مین تازگی اور فرحت حاصل کرنیکے واسطے جاتے ہین * اوسکے ایک دوستون نے کہا کہ یون نہین بلکہ یہہ کہو کہ حمام اسکندر مین کیونکہ مال اور اسباب مغلوبون کا فتحیابون کے ملک سے ہوتا ہی اور ہونا چاہئے * جبکہ اسکندر نے وہ ظروف اور شیشیان اور صنادیق اور اور برتن جنمین تعجبی طور سے کار طلائی کیا گیا تہا دیکہے اور بوئے خوش خوشبودار چیزون اور عطریات کی سونگی اور اوس شاندار اسباب کو جو مکان نہانے وسیع مین رکہا تہا دیکہا تو اوسنے اپنے دوستون کیطرف مخاطب ہوکر کہا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بادشاہون کے واسطے ان چیزون کی ضرورت ہوتی ہی * جبکہ وہ کہانا کہانیکے واسطے بیٹہا تب لوگون نے اوسسے یہہ بیان کیا کہ منجملہ محبوسین کے والدہ اور بیگم دارا کی مع دو دوشیزہ لڑکیون کے ہین جنہون نے رتہہ اور کمان دارا کے دیکہنے کے وقت سے واویلا اور غم کرنا شروع کیا ہی کیونکہ اونہون نے یہہ جانا ہے کہ دارا اس جہان فانی سے کوچ کر گیا * اسکندر نے بعد تہوڑے عرصہ کے جسوقت مین وہ بجائے فتح کے بہت سے خوش ہونیکے اوسکی

اسباب کے کہنے سے مطلب اسکندر کا یہہ تہا کہ کیسے کوئی بادشاہ اپنا ارام ایسی چیزون پر منحصر رکہہ سکتا ہی * اسوقت سے بہت دنون بعد ایرانی عیش ونشاط نے اسکندر کی اس سادہ مزاجی پر غلبہ کیا *

بدقسمتی کے غمخوار یمین مصروف تبائی اُونسنے تُنس کو اون کے پاس اسبات کے
یقین کروانیکے لئے بہیجا کہ دارا نے وفات نہین پائی ہے اور تکو بیرطرف
سے کچہہ خوف نہ کرنا چاہئے کیونکہ مین دارا سے صرف واسطے ریاست کے
جنگ کرتا ہون اور تمہاری اوسی طور سے مدارات کرونگا جیسے وہ
ہنگام اوج کمال دارا کے ہوتی تہی * جو یہہ پیغام بیگمات اور شاہزادیان
مجوسین کے حق مین غریب نواز اور رحیم تہا تو کام جو اسکندر سے صادر
ہوئے اوس سے بہی زیادہ اوسی قسم کے تہے * اوسنے اونکے تئین اجازت
دے کہ تم جس کسی ایرانی کے چاہو اوسکے تجہیز وتکفین کرو اور اس امر کے
واسطے منجملہ اموال منزوتہ کے اون کے پاس جاسے اور اور اشیا رسمیہ
بہیجدین * اونکے پاس پیشتر کے برابر نوکر چاکر تہے اور سب لوگ اونکی اوتنی
ہی عزت کرتے تہے جتنی کہ پیشتر اور درحقیقت اونکے عہدہ اور خدمات بہ
نسبت ہمیشہ کے زیادہ کئے گئے تہے * لیکن مدارات مفصلہ ذیل جو اوسنے
مجوسین مذکورین کے کی اور بہی زیادہ عمدہ اور شاہانہ تہے اگرچہ مستورات
مذکور الصدر اب قیدی ہو گئی تہین مگر اوسکو صرف خیال اون کی حسب و
نسب کا ہی نہین تہا بلکہ اونکی عصمت اور حیا کا بہی * اسلئے اوسنے اسبات
کی خبر لی کہ کوئی اونسے بدکلامی نہ کرنے پاوے اور اونکو کسی طرح سے
خوف اپنی بے حرمتی کا نہووے * در صورت ہونے ایسی مدارات کے گویا

کہ وہ ایک پاک بتخانہ مین رہتی تہین نہ دشمن کے کیمپ مین * وہ ایسے خفیہ مین کہ کوئی ونکو نہ دیکھہ سکا اور نہ اون کے قریب آسکا *

یہہ کہا گیا ہی کہ دارا کی جو بیجا بہت خوبصورت بیگمات کی تہی جیسا کہ دارا بذات خود تمام آدمیون سے زیادہ حسین جمال اور طویل تہا اور اوسکی لڑکیان اوسسے مشابہت رکہتی تہین * لیکن اسکندر نے بلا شک اس بات کو زیادہ شاندار اور لائق شان بادشاہ کے پایا کہ بہ نسبت فتح کرنے دشمنون کے اپنے تئین مطیع کرنا زیادہ اچہا ہے اور اسلیئے وہ کسیکے پاس اونمین سے نہ گیا * اوسکی پارسائی حقیقت مین ایسی تہی کہ وہ کبہی کسی عورت سے سواے بارسین کے پیش از اپنی شادیکے واقف کاری نہ رکہتا تہا *

یہہ عورت بسبب وفات اپنے خاوند مینم نون کے بیوہ ہو گئی تہی اور نزدیک شہر دمشق کے مقید اور محبوس * وہ یونانی خط و کتابت سے بخوبی ماہر تہے اور اوسکا مزاج پسندیدہ تہا اور وہ نسل شاہی مین سے تہی کیونکہ اوسکا باپ ارتے بے زش نواسا ایک بادشاہ ایران کا تہا * ارسٹو بیولس کے لکہے بموجب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ پارمینیو اوس نے اسکندر کو اس عاقل عورت سے جسکا جمال تو کم سے کم حصہ اوسکے کمال کا تہا ملایا * اوسنے اور عورتون محبوس کے اگرچہ وہ درازقد اور صاحب جمال تہین کچہہ اور خبر نہ لی سواے مزاح کے رو سے کہے

اسبات کے کہ کیسے بیمار چشم یہہ ایرانی مستورات ہین * اوسنے ضبط خود اور پرہیزگاری مین ایک ایسی خوبی دیکھی جو سب فریفتگی کو دور کر سکتی تہی اور اس خیال کے زعم مین اوسنے مستورات مذکور کو مثال بتون کے خیال کیا * فائیلوکزینس نے جو لب بحر پر اوسکے افواج کے سرداری اور حکمرانی کرتا تہا بذریعہ ایک خط کے اسکندر کو اطلاع کی تہی اوڈورس کرنتہ شہر کے رہنے والے تم کے پاس جو میرے ہمراہ ہے دو خوبصورت لڑکیان بکاؤ ہین اور یہہ دریافت کیا کہ آیا تم اونکو خرید کروگے یا نہین * اس درخواست سے اسکندر اتنا خفا ہوا کہ اوسنے اپنے رفیقون سے کئی بار پوچھا کہ کونسے معیوب خواہشین فائیلوکزینس نے مجہہ مین کبھی دیکھی ہین جنسے وہ ایسے زبون پیشکش کرنے کو دلیر ہوا ہے * اس خط کے جواب مین جو فائیلوکزینس کے حق مین بدرجہ کمال سخت تہا اسکندر نے اوسے حکم دیا کہ تم تہیوڈورس کو مع اوسکے کمینہ تجارت کے دور کر دو * اسکندر نے ایگنن نامی جوان کو بہی سرزنش کی کیونکہ اوسنے کہا تہا کہ مین اگر مرضی ہو تو کروبائیلس کو جسکے خوبصورتی کو رنتہہ مین زبان زد خاص و عام ہے تمہارے واسطے خرید دون * اسبات سے مطلع ہو کر کہ دو اہل مقدونیہ نے جنکے نام ڈامن اور ٹموتہیس تہے اوسکے دو تنخواہ دار سپاہیون کے بی بیون کو جو زیر حکم پارمینیو کے نوکر تہے بحرمت کیا اسکندر نے افسر مذکور

کو تحقیقات مقدمہ کے واسطے حکم بہیجا اور یہہ کہا کہ اگر وہ گناہگار پائے جاوین
تو اون کے تئین مروا ڈالو کیونکہ وہ وحشی ہین اور غارت انسان پر مستعد *
اوسی خط مین اپنے چلن کے ذکر مین اوسنے اپنا حال ایسے الفاظ مین لکہا کہ بذات
خود مینے نہ تو دارا کے جورو کو دیکہا ہی اور نہ اوسکے دیکہنے کی خواہش رکہتا
ہون اور دارا کے کسی شخص کو اوسکے خوبصورتی کا ذکر اپنے سامنے
نہین کرنے دیتا * وہ یہہ کہا کرتا تہا کہ خواب اور صحبت زنان دو ایسی چیزین
ہین جو مجہہ کو سب سے زیادہ اپنی فنا سے آگاہ کرتی ہین * کیونکہ وہ
دو نو چیزین یعنے ماندگی اور خوشی کو ذاتی اثر کمزوری کے خیال کرتا تہا *
اسکندر کہانے مین بہی بڑا معتدل تہا * اسبات کی بہت سی دلیلین ہین
اور ہم ایک اونمین سے جانتے ہین جو بہت مشہور ہے اور جو اوس بات
مین سے نکلتی ہین جو اوسنے ایڈا سے کہی * اس عورت یعنے ایڈا
کو وہ اپنی ماں کہتا تہا اور اوسنے اوسے ملکہ ملک کیریا بنایا تہا * ایڈا
واسطے ظاہر کرنے اپنی محبت کے اسکندر کے پاس ہر روز بہت نفیس ترکاریان
پکی ہوئی کہانے اور میوون کی بہیجا کرتی تہی اور انجام مین اوسنے اپنے
اچہے باورچیون مین سے کئی اوسکے پاس بہیجے لیکن اسکندر نے کہا کہ
مجہہ کو انکی ضرورت نہین ہے کیونکہ لیونیدس میرے اوستاد نے
اوسسے بہی اچہے باورچی مجہے دئے ہین اور وہ یہہ ہین کہ پیش از طلوع آفتاب

آفتاب کے کوچ کرنا تو دنکا کہانا پکانا ہی اور دن مین کم کہانا رات کا کہانا
تیار کرنا ہے * اسپاتس کے کہنے سے مطلب یہہ تہا کہ جب مین صبح سے پہلے
کوچ کرتا ہون اور تہک جاتا ہون تو بعد اس تہکاوٹ کے کیسا ہی پکا ہوا کہانا
ہو وہ اچہا معلوم ہوتا ہے اور بسبب دن مین کم کہانے کے رات کا کہانا خوش
ذائقہ معلوم ہوتا ہی * اسکندر نے یہہ بہی کہا کہ وہی بی اونی ثرئیس صنادیق
اور ملبوس خاتون کو جنہین ہیری پوشاک اور بستر رکہے جاتے ہین اس خیال سے
دیکہتا تہا کہ شاید کوئی چیز عیاشی کی یا ایسی جو احتیاج سے زیادہ ہو اسکندر کے
انے وہان پہنچادی ہو * اسکندر شراب خواری کی
طرف بہی اتنا مائل تہا جیسا کہ لوگ خیال کرتے ہین * یہہ خیال لوگون کا
بسبب اسپاتس کے واقع ہوا کہ وہ بہت دیر تک کہانا کہانے مین مصروف
رہتا تہا لیکن یہہ وقت مکالمہ اور گفتگو مین گذرتا تہا نہ زیادہ شراب خواری مین
کیونکہ ہر ایک پیالہ پر کوئی نہ کوئی طویل گفتگو شروع ہوتی تہی * علاوہ
ازین وہ ایسے ضیافتین بڑی کبہی نہین کرتا تہا سواے اون اوقات کے
جبکہ اوسے بڑی فرصت ہوتی تہی * جبکہ کسی کام مین اوسکی ضرورت ہوتی
تہی تب وہ بسبب کسی بات یعنے خواہش شراب یا خواب یا خوشی یا محبت بیگم
یا اور کوئی دلچسپ اور نظر فریب تماشہ کے اوس کام کرنے سے مانند
اور جہنبیون کے باز نہین رہتا تہا * اوسکی زندگی اس دعوے کی بہت تائید

کرتی ہے یعنی اگرچہ ایّام حیات اوسکے بہت کم تہے لیکن اوسنے اون ایّام
مین سبے نہایت مہمات ادا کیے * روزہاے فراغت
اور فرصت مین اسکندر بعوز خواب سے بیدار ہونے کے دیوتاون کے نام
سے قربانیان ادا کرتا تہا اور بعد اسکے بیٹہکر کہانا کہاتا تہا * باقی دن کو
وہ شکار کرنے یا فیصلہ کرنے مقدمات اپنی افواج یا پڑہنے لکہنے مین صرف
کرتا تہا * اگر کسی اوس قسم کے کوچ چلنے کی ضرورت نہوتی اسکندر ہوتا تہا
وہ مشق نیزہ اندازی کی اور بندوق بازی کے کرتا تہا یا جلدی سے چڑہنے اور اوترنے
مین رتہہ پر مصروف رہتا تہا * بعض اوقات وہ اپنے تئین لومڑی اور پرندونکے
شکار مین بہلاتا تہا جیسا کہ ہمکو اوسکے روزنامچون سے معلوم ہوتا ہی *
بروقت مراجعت کرنے کے چہاونی مین جبکہ اسکندر فرحت
اور تازگی حاصل کرنے کو بوسیلہ حمام اور روغن ملنے کے جاتا تہا تو وہ
خانساہان مطبخ اور باورچیونسے پوچہتا تہا کہ آیا تمنے ہر ایک چیز بہت خوبی سے
واسطے شام کے کہانیکے تیار کی ہی * بعیر از گذرنے بہت دیر کے شام پر
اور جب تک کہ رات نہین آجاتی تہی وہ کہانا نہین کہاتا تہا اور تب تکیہ لگاکر
کہایا کرتا تہا * وہ اون لوگون سے جو اوسکے ہان مہمان ہوتے تہے
بمہربانی تمام پیش آتا تہا اور بڑی توجہ سے اسباب کو دیکہتا تہا کہ آیا سب

اور نہ پلنگ پر لیٹے ہوئے جیسا کہ زیادہ فراغت کے وقت رات مین *

سب کی یکسان مدارات ہوتی ہے یا کسی کی طرف تغافل شعاری کیجاتی ہے *
اوسکے ضیافتین جیسا کہ ہمنے ابہی بیان کیا ہو کئی گہنٹون تک جاری رہتی
تہین لیکن وہ بسبب مکالمہ کے بڑہائے جاتی تہین نہ بسبب شراب خوار میکے
* اوسکی گفتگو بہت سے لحاظ مین بہ نسبت کلام اور سلامیون کے زیادہ
پسندیدہ تہے کیونکہ وہ اون خوبیون کے رکہنے مین جو سزاوار مجلس ہونے
مین کچہہ کم نہ تہا * اسکندر مین صرف یہی ایک عیب تہا کہ وہ مغرور اور خود ستائی
مین تہا * وہ صرف اپنے کامون کے شیخی ہی نہین کرتا تہا بلکہ خوشامدی
لوگون کے دہوکون مین بہت ہی آجاتا تہا * ان لوگون سے بات نے جماعت
کو کمال کرانے ہوتی ہتے جو چاپلوسی کرنے کو پسند نہین کرتے تہے مگر بادشاہ
کے مہمات کی تعریف کرنے مین اونسے کم نہ ہوا چاہتے تہے *
* اسکندر نازک چیزون کے اتنی کم پرواز کہتا تہا کہ جسوقت ممالک دور
دراز سے اوسکے واسطے بہت ہی پسندیدہ میوے اور مچہلیان لائی
جاتی تہین تو وہ ایک حصہ اونکا اپنے ہر ایک دوست کے واسطے بہیجتا تہا
اور اکثر اوقات اپنے واسطے ایک چیز بہی نہ رکہتا تہا * باوجود اسکے اوسکے
کہانے مین ہمیشہ بڑا تجمل اور کروفر ہوتا تہا اور خرچ اوسکا ہمراہ اوسکی
قسمت اور دولت کے زیادہ ہوا یہان تک کہ وہ ہر روز تین ہزار دو سو
انتیس روپیہ دو آنے آٹہہ پائی واسطے ایک ضیافت کے ہوگیا *

یہان تک پہنچکر خرچ بند کو ٹہیر گیا اور اسکندر اون لوگون کو جو کچھ کی
مہماسے کرتے تہے اسے زیادہ خرچ نہین کرنے دیتا تہا *
بعد جنگ اسسس کے اسکندر نے دمشق کیطرف فوج بہیجی اور زر اور اسباب
اہل ایران کا مع اونکی بیبیون اور بچون کے گرفتار کیا * اس قابو پر سواران
تہسلی نے سب سے زیادہ اپنے تئین دولتمند اور زردار کیا * اونہون نے
درحقیقت اس مہم مین اچہے اچہے کامون کے کرنے سے اپنے تئین مشہور کیا
اور اونکو یہہ حکم عطا ہوا کہ وہ اندازہ بموجب سب سے اچہے حصہ مال مغروضین
سے پاوین * باقی فوج نے بہی بہت سا مال منجملہ اسباب غنیمت کے پایا اور
اہل مقدونیہ نے ایکبار خزانہ اور عیاشی اور شہوت پرستی وحشیون کا
مزہ چکہہ کر ایران کی دولت کے واسطے مثال شکاری کتون کے بکمال شوق
تمام تلاش کیے * یہہ بات اسکندر کی رائے مین
بہت سودمند معلوم ہوئی کہ پیش از آگے بڑہنے کے مطیع کرنا اضلاع واقع
لب بحر کا ضرور ہے * والیان سائپرس اور فنیشیا نے اول دفعہ کے
ہی درخواست مین اوسکی متابعت اختیار کی اور صرف شہر ٹائر منحرف اور
سرکش رہا * اس شہر کے محاصرہ مین سات مہینے صرف ہوئے جس وقت
مین اسکندر نے بہت سی مٹی کے ٹیلے بنوائے اور شہر کی توڑنے مین بوسیلہ
کلون کے جد و جہد کامل عمل مین لائے اور سمندر کیطرف شہر کا دسو

چھوٹے جہازون سے محاصر کیا * درمیان عرصہ مذکور الصدر کے اوسنے
ایک خواب دیکھا جسمین ہرکیولیز نے اپنا ہاتہہ فصیل پر سے اوسکو دیا اور
اندر بلایا * اور بہت سے اہل ٹائر نے خواب مین یہہ دیکھا کہ اپالو یون کہتا ہے
کہ مین اسکندر کیطرف چلا جاؤنگا کیونکہ مین تمہاری چلن سے ناراض ہوا
ہون * اسبات پر اہل ٹائر نے گویا کہ خدا حقیقت مین اون کی طرف سے چلا
گیا تہا اوسکی بت کو زنجیرون سے لاد دیا اور اوسکے پاؤن بُن ستون
مین کیلون سے جڑ دئے * ایک اور خواب مین اسکندر
نے ایک سٹئر یعنے بن مانس کو دیکھا جو تہوڑے فاصلہ پر اوسکے سامنے
کہیں ہاتہا اور جب کہ وہ اوسکی گرفتار کرنے کے ارادہ سے آگے بڑہا
تو وہ اوسکی گرفت مین نہ آیا * لیکن انجام کار بعد بہت سے دم لینے اور
کئی بار اوسکے اردگرد پہرنے کے اسکندر نے اوسے پکڑ لیا * تعبیر گویون نے
یہ جرب زبانی سے اوس یونانی لفظ کو جسکے معنے سٹئر ہین دو ٹکڑون یعنے
سئے اور ٹئروس مین جسکے معنے ہین ٹائر تیرا ہی ہے تقسیم کیا * لوگ کہتے

لفظ سٹئر کے معنے بن مانس سے خوب نہین نکلتے لیکن چونکہ اور کوئی لفظ اوسکے لئے
نہین ہے اسواسطے بن مانس لکہا گیا * اوسکے اصل معنے ہین دیو کہ بموجب اعتقاد سابقین کے
جنگلون مین رہتے تہے اور نصف آدمی اور نصف بکرے ہوتے تہے اور اونکے سر پر
سینگ ہوتے تہے اور بدن پر بال اور پاؤن اور دم اون کے بکریون کیسے ہوتی تہے *

ہین کہ وہ چشمہ جسکے قریب اسکندر نے بن مانس کو دیکھا تھا اب تک موجود ہے

* عرصہ محاصرہ کے قلب مین اسکندر نے اہل عرب پر

جو نزدیک اینٹی لبنس کے بستی تہی تاخت کی * وہان اوسنے اپنے تئین

بڑے جوکہون اور خطر مین ڈالا اور باعث اسکا لائی سیمی کس جو اوسکا

معلم تھا ہوا جسنے اوسکے ہاتہہ رہنے مین پیچ کی کیونکہ وہ کہتا تھا کہ مین نسبت

فینکس کے نہ تو عمر مین زیادہ اور نہ بہادری مین کم ہون * لیکن جبکہ وہ

دونو پہاڑون پر پہنچے اور اپنے گہوڑے بارادہ پاؤن چڑہنے کے

چہوڑے اور ہمراہی اونسے بہت آگے چلے گئے * رات آگئی اور چونکہ غنیم بہت

دور نہ تہے اسکندر اپنے معلم کو جو بسبب درماندگی اور پیران سالی کے جہکا جاتا

تہا چہوڑنا نہ چاہتا تہا * اسلئے جسوقت کہ وہ معلم کو دلیری دیتا تہا اور

اوسے آگے بڑہانے مین مدد دیتا بغیر از واقف ہونیکے اپنی افواج مین علیحدہ ہو گیا

اور اوسکو ایک تاریک اور سرد رات مین درمیان ایک ہولناک راہ

کے چلنا پڑا * اسوقت کی حالت مین اوسنے کچھہ فاصلہ پر کئی جگہہ آگ

جو دشمنون نے روشن کی تہی ملاحظہ کی اور جو کہ اوسکو اپنی تیزروی پر

بہروسا تہا وہ اوس آگ کے قریب جو سب سے نزدیک تہی گیا اور دو

شخصون کو جو اوسکی نگاہبانی کر رہے تہے قتل کیا اور ایک سوختہ لکڑی

لے کر اپنے رفیقون کیطرف مراجعت کی جنہون نے بجلدی تمام بہت سی

آگ زوشن کی * اسکے دیکہنے سے غنیم کو ایسا خوف ہوا کہ بہت اونمین سے فرار ہوئے اور وہ لوگ جنہون نے دلیر ہو کر مقابلہ کیا بعد سبہنے بہت نقصان ع کے ہٹا دئے گئے * مورخ کیر ٹرس کہتا ہی کہ ان وسائل سے اسکندر نے رات حفاظت اور امن سے گذاری *

محاصرہ طور مفصلہ ذیل مین انجام کو پہنچا *

سکندر نے اپنی فوج کے بیشتر حصہ کو بہت سی درماندگی کے جو اونہون نے سہی تہی اجازت آرام لینے کی دے اور کئی چہوٹی گروہون فوج کو حکم دیا کہ تم اہل صُر سے لڑتے رہو اور اونکو جنگ مین مصروف رکہو * اثنائے اس حال مین اریسٹینڈر سب سے بڑے فال گو نے قربانیان اداکین اور ایک روز بوقت ملاحظہ کرنے رود ون قربان کئے گئے حیوانون کے بدلیری تمام اون لوگون سے جو اوسکے اردگرد تہے کہا کہ شہر اسے مہینے مین ضرور بالضرور سر کیا جاوے گا * چونکہ روز مذکور مہینے کا اخیر دن تہا اسلئے لوگون نے اوسکے دعوے پر طعن و تضحیک کے * اسکندر نے اوسکی پریشانی دیکہہ کر اور اوسکے پیش گوئی کی تصدیق چاہ کر حکم نافذ کیا کہ اوس دن کو تیسوان روز مہینے کا نکہو بلکہ اٹہائیسوان * اوسنے اوسیوقت اپنی افواج کو بوسیلہ آواز ترم کے بلایا اور ایک بہت زیادہ سخت اور قوی حملہ بہ نسبت اوسکے جسکا اوسنے پیشتر ارادہ کیا تہا شہر پر کیا * یہہ حملہ بڑا سخت [۲]

---

[۲] اسمین اوسنے ویسے ہی حکمت کی جیسے کہ اوسوقت کی تہی جب اوسنے ڈَینی سِیَ اَسْ کے مہینے کو آرٹِمی شِی اَسْ ثانی کہنے کا حکم دیاتہا * دیکہو صفحہ ۴۹ ہن تذکرہ کو

تہا اور وہ شخص جو کیمپ مین پیچہے چہوڑے گئے تہے بارادہ شامل ہونے کے
تاخت مذکور مین اور مدد دینے اونکے ساتہہ کے سپاہیون کو از خود چلے آئے
* اہل ٹائر نے لاچار ہو کر متابعت کی اوسی وقت شہر سر کیا گیا *
ٹائر سے اسکندر نے سیریا کو کوچ کیا اور شہر گیزا کو جو دار الخلافت اوس
ضلع کی تہی محاصرہ کیا * جبکہ وہ محاصرہ مین مشغول تہا ایک جانور نے جو
وہان اوڑتا تہا ایک مٹی کا ڈہیلا اوسکے کندہے پر ڈالا اور تب آلہ پر
بیٹہہ کر جکڑے وسیلہ سے کلین پہیرے جاتی تہین اونمین پہنس گیا اور گرفتار
ہوا * وہ معنے اوس فال کے جو ایرسٹینڈر نے تبلائے تہے بوسیلہ واردات کے
جو وقوع مین آئے صادق ہوئے یعنے اسکندر نے کندہے پر زخم کہایا لیکن
اوسنے شہر کو فتح کرلیا * اسکندر نے بہت سامال ہنروتہ
جو اس شہر مین سے حاصل ہوا تہا اولمپیاس اور کلیوپیٹرا اور اور اپنے
رفیقون کے پاس روانہ کیا * منجملہ اونکے لیونی ڈینز معلم اسکندر بہی تہا اور
پیشکش جو شاہ مذکور نے اوسکو کی ایک خاص قسم کی تہی * اوسمین پانچ
سو ٹیلینٹ یعنے قریب تین سو ساڑہے بارہ من لوبان اور ساڑہے باسٹہہ
من مر تہے اور وہ بسبب یاد آنے اوس امید کے جو اوسنے ایام لڑکاپن مین
کی تہی بہیجے گئے * یہہ معلوم ہوتا ہی کہ لیونی ڈینز نے کسی قربانی مین اسکندر
کو مٹہیون سے آگ مین لوبان پہیکتے ہوئے دیکہا اور اسپر اوسنے یہہ کہا کہ

کہ اے اسکندر جب تم کسی ملک کو جہان مصالح پیدا ہوتے ہون فتح کروگے اوسوقت تم لوبان کے خرچ مین زیادتی کرنا لیکن حال مین اوسکے خرچ کرو *

نظر برین اسکندر نے اوسکو یہہ لکہا کہ مینے تمہارے پاس لوبان اور مر بافراط تمام بہیجی ہے تاکہ تم بروقت دیوتاؤن کے پوجا کرنیکے اوسکے خرچ مین بخیلی نہ کرو * ایکروز اسکندر کے پاس ایک ڈبہ لایا گیا جو منجملہ بہت ہی قیمتی چیزون خزانہ اور تمام سامان دارا کے معلوم ہوا اور اسکندر نے اپنے رفیقون سے پوچہا کہ کونسے بہتر سے بہتر چیز اسمین رکہے جانیکے قابل ہے * مختلف چیزین ہر ایک شخص نے تبلائین لیکن اوسنے خود ہی خیال کیا کہ اوسمین کتاب الی اڈ کی رکہنی چاہئے * یہہ بات جو اوپر مذکور ہوئی بہت سی معتبر مورخون نے لکہی ہے * اور اگر وہ بات جو باشندگان شہر اسکندریہ ہرمی کلی ڈیز کے اعتبار پر کہتے ہین سچ ہووے تو یہہ معلوم ہوتا ہی کہ اثناے جنگ مین ہومر کی کتاب سے اسکندر بہت ہی مشورہ لیتا تہا اور یہہ مشورہ بے فائدہ اور ہیچ و پوچ نہوتا تہا *

مورخین ہم کو اس بات سے مطلع کرتے کہ بعد اسکے جب اسکندر نے ولایت مصر کو مطیع کیا اور ارادہ تعمیر کروانے ایک شہر کا جسمین اہل یونان بستے اور جو اوسکے اپنے نام پر موسوم ہوتا کیا اوسنے بہ نصیحت اوسکے معمارون کے ایک ٹکرہ زمین کا مقرر کیا اور تیاری ڈالنے بنیاد کی کی لیکن بہ سبب ایک عجائب

خواب سے کے اوسنے وہ جگہہ چھوڑ دی اور ایک اور مقام مقرر کیا * اوسنے دیکھا کہ ایک شخص جسکے بال سفید تھے اور جسکا چہرہ قابل عزت اور تکریم کے تہا اوسکے پاس آیا اور اوسنے نظم مفصلہ ذیل پڑہی جو کتاب اوڈیسی تصنیف کی ہوئی ہومر کی ہے

مقابل رود نیل موج زن کے ایک بلندی پر
میان بحر ٹاپو ایک فیرس نام واقع ہے

یہہ خواب دیکہہ کر اسکندر نے اوسیوقت اپنا بستہ چھوڑا اور جزیرہ فیرس مین گیا جو اوسوقت کنیوپک دہانہ دریاے نیل پر قائم تہا لیکن اب بوسیلہ ایک اونچی سڑک کے برسے شامل کیا گیا ہے * اوسنے جو ہین اوس جگہہ پر نظر کی تو ہین وہ مناسب اور معقول ہونے اوسکے سے آگاہ ہو گیا * مقام مذکور ایک کم چوڑا ٹکرا زمین کا مانند ابناے کے ہی اور اوسکا عرض بموجب اندازہ اوسکے طول کے ہی * اوسکے ایک طرف پر ایک بڑا تالاب ہی اور دوسرے جانب پر سمندر جو اوس جگہہ ایک بڑی وسیع اور چوڑی لنگرگاہ کی شکل مین ہی * ان باتون کے دیکھنے سے اسکندر نے کہا کہ سواے اور تعریف کے لائق لیاقتون کے ہومر عمارت سازی کے فن سے بہی خوب واقف تہا اور اوسنے حکم نافذ کیا کہ ایک شہر موافق زمین اور اوسکے فوائد ظاہری کے بنایا جاوے * بسبب نہ ہونے کہڑیا کے اونہون نے آٹے کا استعمال کیا جسسے اوپر سیاہ زمین کے بخوبی مطلب حاصل ہوا اور اونہون نے آٹے کی لکیر

لکیر اردگرد خلیج کے جسکے نصف دائرہ کی سی شکل تھی کھینچ دی *

کنارے اس نصف دائرہ کے خطوط مستقیم مین ختم ہوئی تھی چنانچہ تمام خلیج ایک شکل

اہل مقدونیہ کے چغے کی تھا * ... جبکہ اسکندر اس طور سے

ارادہ کر رہا تھا یکایک بے شمار گروہ مختلف اقسام کے بڑے جانورون کا

مانند ایک سیاہ بادل کے دریا اور تالاب مین سے اوٹھا اور اوس مقام مین

اوتر کر تمام آٹا جسسے خط کھینچا گیا تھا کھا گیا * اسکندر اس فال کے دیکھنے سے

پریشان ہوا لیکن فال گویون نے اوسکو کام کے کروانے مین دلیری دی اور

کہا کہ فال مذکور علامت اس بات کی ہے کہ اوس شہر مین جو وہ اب تعمیر کروا رہا ہے

تی افراط غلہ وغیرہ کی ہوگی کہ ضرورت تمام آدمیونکی جو وہان اور ملکونسے آوینگے رفع

ہو جاوینگے * سربراہی اپنی ارادہ کی اسکندر

نے معمارون پر چھوڑ دی اور وہ خود جوپیٹر آمن کے شوالہ کے دیکھنے کو روانہ

ہوا * یہہ ایک بڑا اور محنت طلب سفر تھا اور علاوہ درماندگی کے دو بڑے

خوف اوسمین تھے اول تو یہہ کہ بہت دنون کے سفر کی زمین جہان پانی نہ تھا وہ پانی

جو اونکے ہمراہ تھا ہو چکتا دوم یہہ کہ شاید ایک تیز ہوائے جنوبی درمیان

ریتہ دار جنگل کے چلے اور اوسسے فوج کو ضرر پہنچے جیسا کہ بہت دنون پیشتر کیمبائی سیز

کی فوج کو پہنچا تھا * حال اسکا یہہ ہے کہ ہوائے مذکور نے ریتہ اوڑائی اور اوسمین

ایسے امواج پیدا کین کہ اونمین پچاس ہزار آدمی دب کر مر گئے * لوگون نے

یہہ مشکلات دیکھیں اور اسکندر سے بیان کیں لیکن اوسکے تئین کسی کام سے جسے
وہ کرنا چاہتا ہو باز رکہنا محال تہا * قسمت نے ایسی یاوری اسکندر کی تہی کہ
تمام اوسکے ارادہ ایسے مصمم ہو گئے تہے کہ اونسے اوسکو باز رکہنا مشکل تہا اور
اوسکی دلیری نے اوسے ایسی خواہش عزم دی تہی کہ وہ صرف میدان جنگ
مین فتحمند ہونے کو کافی نہ سمجہتا تہا بلکہ وقت اور جگہہ دونو کو اپنا مطیع کرنا لازم
جانتا تہا * تعین اون امداد کا جو اسکندر نے
درگاہ الہی سے اثنائے اوسکے کوچ مین بیچ اس جنگل کے پائین نسبت تعین
اُن الہامات کے جو انجام کوچ مذکور مین اوسکے تئین ملے زیادہ وہی کرچہ الہامات مذکور کے امداد سطور
سے کچہہ تائید ہوئی تہی کیونکہ اول جو پہڑنے اتنا بہت اور پیدر پے مینہہ برسایا کہ اوسکے سبب سے صرف تر تکلیف کا
ہے خوف تشنگی اور پیاس سے واقع ہوتی نہین جاتا رہا لیکن باران مذکور نے
بوسیدہ تر کرنے ریتہ اور سخت کرنے اوسکے کے ایسا کہ پانو اوسمین نہ جاسکے
ہوا کو صاف او رقابل تنفس کے کر دیا * دوم جبکہ وہ نشان جو مسافرون
کی رہنمائی کرتے تہے مٹ گئے اور بسبب اسکے افواج اسکندر کی گمراہانہ بغیر اکسی
تحقیق رستہ کے چلنے لگین تب ایک گروہ زاغون کا ظاہر ہوا اور اوسنے اونکی
رہنمائی کی * جبکہ افواج مذکور جلدی سے آگے کو چلین تب کوئی بہی اوتنی ہی تیزی
سے اوڑے اور جسوقت کہ اونہون نے ٹہر کر مقام کیا اوس وقت
کوئون نے بہی اپنی تیزروی کم کردی * کے لیس تہیز کہتا ہی کہ وہ بات

جو سب سے زیادہ عجیب تہے یہہ ہے کہ جب کبہی افواج لسبتا کی شب کے
راہ راست سے ہٹ گئین تب اُن کو دو نے اونکو غل مچا کر سیدہے رستہ
پر پہنچا دیا * جبکہ اسکندر صحراے مذکورہ
بالا سے نکلا اور مقام مین جہان کہ اوسنے ارادہ کیا تہا پہنچا تب اُس مندر کے
پُجاری نے اوسسے ملاقات کی اور دیوتاے مذکور کیطرف سے ایسی باتین
کہین جیسے کہ باپ کیطرف سے بیٹے کو ہوتی ہین * اور جبکہ اسکندر
نے دریافت کیا کہ کیا کوئی شخص میرے والد کے قاتلون مین سے
بچ رہا ہے تب پادری نے کہا کہ تم اس طرح کلام نکرو کیونکہ آپ کا
والد فانی نہین ہے * اوسنے بعد ازین پوچہا کہ آیا تمام قاتل شاہ فیلقوس
کے مورد سزا ہوئے اور کیا تمام جہان مجہہ سے فتح ہوگا یا نہین تب
جوپی ٹر نے جواب دیا کہ مینے یہہ رتبہ تم کو عنایت کیا اور عوض فیلقوس کے
قتل کا بدرستی تمام لے لیا گیا ہی + یہہ سنکر اسکندر نے بہت سی قربانیا
کر کر اوس دیوتا کو اپنا باپ مانا اور پادریون کو بہت قیمتی نذرانے
دیکر دولتمند کیا * بہت سے مورخین حال الہام مذکورہ بالا کا اِس
طرح جیسے مذکور ہوا لکہتے ہین لیکن اسکندر نے اوس خط مین جو اوسنے
اپنی والدہ کو اِسوقت لکہا صرف اتنا ہی بیان کیا کہ مینے بعضے پوشیدہ
جواب الہام سے پائے ہین جو مین صرف تمسے ہی بروقت مراجعت کے

بعض مورخین ہم کو اس بات سے کہونگا
خبر دیتے ہین کہ آمن کے رسول نے خواہان اسکے ہو کر کہ وہ اسکندر
سے یونانی زبان مین بخوش خلقی گفتگو کرے : لفظ اُپیڈیے اُن کہنا
چاہا جسکے معنے ہین میرے بیٹے لیکن اپنے وحشیانہ تلفظ مین اوسنے انجام
لفظ مذکور کا س مین بجای ن کے کیا اور اوسکو یون کہا اُپیڈیے اُس
جسسے مراد ہی اوے بیٹے جوپیٹر کے * مورخین مذکور یہہ بہی کہتے ہین کہ اسکندر
اس غلطی تلفظ سے بہت خوش ہوا اور بسبب غلطی مذکور کے یہہ بات افواہ
مین پڑ گئی کہ خود جوپیٹر نے اسکندر کو اپنا بیٹا کہا +
اسکندر واسطے سننے کلام سَیمُون کے جو ایک حکیم مصر کا تہا گیا اور کہاوت حکیم مذکور
کی جسسے وہ بہت خوش ہوا یہہ تہی کہ تمام آدمیون پر خدا حکمران ہے کیونکہ
وہ شے جو ہر ایک چیز مین حکمرانی کرتی ہے ربانی ہوتی ہے * لیکن اسکندر کا
اپنا عقیدہ حکمت صحیح کے سامنے زیادہ خوش آیندہ تہا * وہ یہہ کہتا تہا
کہ خدا سبون کا ایک ہی باپ ہی لیکن خصوصاً نیک آوے گا +
جب اسکندر وحشیون کے ملک مین تہا تب اوسنے درحقیقت اپنی اکثر
وضع بنائی تہی جو شایان اوس شخص کے ہوتی ہے جسکے تئین یقین
کامل اپنے پیدایش کا دیوتا کی نسل سے ہو * مگر اہل یونان کے سامنے
وہ دعوے کسی ایسی بات کا جسسے اوسکا علاقہ خدا کے ساتہہ ثابت ہو بہت

بہت کم کرتا تہا اور جببات کا دعوے کرتا تہا اوسکی بہت احتیاط اور ہوشیاری
ملحوظ رکہتا تہا * اوسنے ایسی ہوشیاری اور احتیاط اوسباب مین جو
اوسنے اہل ایتہنز سے درباب سیموش کے کبہی نہ رکہی کیونکہ اوسنے کہا کہ وہ
شخص جسنے تمہارے تئین وہ ازاد اور عمدہ شہر دیا مین نہ تہا بلکہ تمہارا اوس وقت
کا حاکم جو میرا باپ کہلاتا تہا اور مراد اوسکی اسبات مین فیلوس سے تہی *
باوجود اسکے بہت دنون کے بعد اسبات کے جس وقت
کہ وہ ایک تیر سے زخمی ہوا تہا اور اوسسے بہت سی تکلیف اوسپر عائد
ہوئی تہی اوسنے کہا اے رفیقون یہہ خون ہے اور نہین زرداب جو لافانی اور
بہشتی لوگون سے نکلتا ہے * ایکروز رعد اور کڑاکا ایسے
شدت سے ظہور مین آئے کہ تمام سننے والے متعجب ہوئے اور اوسپر انیکزارکس
نے جو فرقہ صوفیون سے اور ہمراہی اسکندر مین تہا کہا کہ اے بیٹے جوپیٹر کے
کیا تم ایسا امر ظہور مین لا سکتے ہو * اسکندر نے مسکراکر جواب دیا کہ مین اپنے
دوستون سے ایسا سخت نہین ہوا چاہتا ہون جیسا کہ تم مجہہ سے جو میرے
ضیافت کو اسلئے ناپسند کرتے ہو کہ اوسمین مچہلیان ہین اور نہین سر
امیرون ایران کے * یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکندر نے بعض وقتے اونکے
پاس ایک پیشکش کسی قسم کی چہوٹی مچہلیون کے بہیجے تہے اور انیکزارکس
نے دیکہہ کر پوچہا کہ کیون اوسنے تمہارے واسطے سر سلاطین کے نہین

نہ بہیجے * اسبات سے اوسنے اشارہ طرف واہیات اور بے قدر ہونے
اون خوش نما اور رخشندہ چیزون کے کیا جنکے حاصل کرنے کے واسطے قبیح
لوگ بہت تکالیف اوٹہاتے ہین اور اپنے تئین بہت سے خوفون مین ڈالتے ہین
چونکہ انجام کار اونکے عیش بہ نسبت اور لوگون کے ذرا ہی زیادہ ہوتے ہین بلکہ
کچہہ بہی نہین * بیان مذکور الصدر سے واضح ہوتا ہی کہ اسکندر نہ تو خیال لعب
دیوتا ہونے کا بہ یقین رکہتا تہا اور نہ اوسکی سبب سے خوش اور شادان ہوتا تہا
لیکن صرف خیال مذکور واسطے اور لوگون کو مطیع کرنے کے رکہتا تہا *

بروقت مراجعت کرنے کے ولایت مصر سے فلم فینشیا مین

اسکندر نے دیوتاؤن کے نام سے بہت سی قربانیان ادا کین اور اونہین لوگون کے
ضیافتین راگ ورنگ ورقص سے بجالائین * موقع مذکور پر نقلین مصیبت انگیز واقعات
کی کی گئین جو بسبب کروفر تماشہ اور اوس عزم نقالون کے جو وہ واسطے ایک
دوسرے سے برابر ہونے اور سبقت لیجانے کے رکہتے تہے کمال کو پہونچین *
شہر ای تہنز مین ان نقلون کے کرنے کے واسطے لوگ بوسیلہ چٹہے ڈالنے
کے پسند کئے جاتے ہین لیکن اسوقت سلاطین جزیرہ سائی پرس نے بڑی
گرمجوشی سے ایکدوسرے کی ہمسری کی خصوصاً نکوکری ان شاہ سلیمس اوسلیسی کری کے شہر
و ورنگ نشین پنٹو لائی نے * اونہون نے بڑے نامور نقال جو اونکو دستیاب ہو سکے
پسند کئے یعنے نیسی کریٹس نے جو کہون کامیابی کی انی تہوڈ ور نسیر چہوڑی

اور نکوکری لاں سنے تہسے لس پر * اسکندر خصوصاً طرفداری تہسے لس مین خوش تہا لیکن اوسنے اپنی خواہش اوسوقت تک ظاہر نہ کی جبکہ اتی تہیبوڈورس سبون کی راے کے بموجب فتحیاب قرار دیا گیا * جبکہ اسکندر نے تماشہ گاہ چہوڑی اوسنے کہا کہ مین منصفون کی ستایش واسطے اون کے فیصلہ کے کرتا ہون لیکن مین اسبات کو زیادہ چاہتا ہون کہ اپنی نصف ریاست دے دون بہ نسبت اسکی کہ تہسی لس کو مغلوب دیکہون * جبکہ اہل اتی تہنز نے اتی تہیبوڈورس کو واسطے اوسکے حاضر نہونے کے اون کے تماشہ گاہ مین بکیس کے ضیافت کے روز جرمانہ کیا اور اوسنے اسکندر سے اس بات کی عاجزی کی کہ تم ہماری تہسر میری سفارش کردو تب اگرچہ اوسنے درخواست مذکور کو نامنظور کیا لیکن اوسکے طرفسے زر جرمانہ ادا * ایک اور نقال نے جسکا نام لائی کن تہا اور جو شہر سکا فیا مین رہتا تہا بروقت نقل کرنے کے روبروے اسکندر کے بچا لانکے نام ایک سوانگ کے کسی گفتگو مین ایک مصرعہ داخل کر دیا جسے اوسنے طلب دس ٹلنٹ یا قریب بیس ہزار روپیہ کے کے * اسکندر نے ہس کر زر مذکور اوسکو عطا کیا * قریب اسوقت کے لوسکے پاس ایک خط دارا کا آیا جسمین اوسنے یہ باتین پیش کے تہین کہ بشرطہ حاصل کرنے دوستے اور اتفاق تمہارے کے مین دس ہزار ٹلنٹ یا قریب دو کروڑ روپیہ بطور فدیہ قیدیون کے ادا کرون گا اور تمام ممالک جو مغرب کیطرف دریاے فرات کے واقع ہین

تمہارے حوالہ کردونگا اور اپنی بیٹی سے تمہارا نکاح کروا دونگا * جبکہ اسکندر نے ان پیشکشون سے کونسل کو آگاہ کیا تب پارمینیو نے کہا کہ اگر مین اسکندر ہوتا تو ان باتون کو قبول کر لیتا * اسکندر نے جواب دیا کہ مین بھی ایسا ہی کرتا اگر مین پارمینیو ہوتا * اوسنے دارا کو یہہ جواب بھیجا کہ اگر تم میرے پاس تشریف لاؤ گے تو مین تمسے مہربانی تمام پیش آونگا اور اگر نہین تو مین تمہاری تلاش مین روانہ ہونگا * بعد ازین اوسنے کوچ شروع کیا لیکن بروقت سننے خبر وفات بی بی شاہ دارا کی وہ بجلدی کوچ کرنے اپنے سے پشیمان ہوا * ملکہ مذکور نے دردِ زہ مین وفات پائی اور اس سے اسکندر کو بڑا رنج ہوا کیونکہ قابو ظہور مین لانے رحم کا اوسکے ہاتھہ سے نکل گیا * جو کچھہ کہ وہ اب کرسکتا تہا یہہ تہا کہ اوسنے مراجعت کی اور بشانداری تمام اوسکی تجہیز و تکفین عمل مین لائے * ایک خواجہ خوابگاہ مسمی بہ ٹیریاس جو ملکہ مذکور الصدر کے ساتھہ قید کیا گیا تہا اوس وقت کیمپ سے فراری ہوا اور ملکہ کے وفات کی خبر لیکر دارا کے پاس گیا *

دارا نے سر پیٹا اور ایک رو آنسوؤن کی بہائی اور بعد اسکے یہہ بات چلا کر کہی کہ کیا بے رحم قسمت اہل ایران کی ہے کہ جورو اور ہمشیرہ اوسکی بادشاہ کے تقدیر مین صرف محبوس ہونا ہے نہین لکھا تہا بلکہ بعد وفات کے رسوم مرسومہ سے جو شایان اوسکے رتبہ کے ہون محروم رہنا بھی مندرج تہا * اس مقام

پر خوجہ نے اوسکا قطع کلام کرکر جواب دیا کہ اے بادشاہ بلحاظ تجہیز او تکفین بلکہ
اور جمیع اعزاز کے جو اوسکو واجب ہے بدقسمت اہل ایران کو ملزم نہین کرنا چاہیے
کیونکہ نہ تو ملکہ سٹیٹائی را اپنے حین حیات مین اور نہ تمہاری والدہ یا تمہارے
بچے کسی فائدہ سے جو اون کے پہلے خوشحالی مین اونکو حاصل تھے محروم رہے
بجز دیکھنی روشنی تمہارے چہرہ کے جو اورومی سدیئین بزرگ پھر ویسی ہی
چمک سے روشن کریگا جیسا کہ پیشتر تہا ۔ علاوہ اسکے کہ ملکہ کو کسی رسم سے
جسکا ادا کرنا بعد وفات کے واجب ہوتا ہی نہین محروم رکہا خاص اوسکے دشمنون
نے اوسکے وقار بڑہا دیا کیونکہ اسکندر اپنے فتوحات سے فائدہ اوٹہانیکے
وقت ایسا رحیم ہی جیسا کہ وہ جنگ کے وقت مہیب ہے ۔
اس بات کے سننے سے دارا پر بڑا اثر ہوا اور عجیب شک نے اوسکے نقد جان کا
قبضہ کیا ۔ وہ خوجہ کو مخفی ترین کمرون اپنے خیمہ مین لے گیا اور اوسکو
باین گفتگو پیش آیا کہ اگر تو اہل مقدونیہ سے مانند قسمت اہل ایران کے نہین آلیا ہے
لیکن میرے تئین اپنا آقا مانتا ہی تو مجھہ سے بیان کر کہ آیا سوائے مرنے کے
کوئی اور کمبختی ستیٹائی را پر نہین گذری ہی جسکے لئے مجکو رنج اور الم اوٹہانا ہے
اور کیا درمیان ہمارے مصیبتون کے بیعزتی جو ہمنے سہی ہی کم نہوتی اگر ہم کو
کسی اور ترش اور وحشی دشمن سے پالا پڑتا ۔ کیونکہ کونسے اقرار جسمین عصمت
اور عفت رہ سکتی ہو ایک جوان آدمی کو اس بات پر لا سکتے ہین کہ وہ

اپنے دشمن کے جورو پر ایسے اعزاز روا رکھی *

جسوقت کہ بادشاہ گفتگو کر رہا تھا ٹریٹی اُسنے زمین خدمت کو بوسہ دیا اور اوسنے بعاجزی کہا کہ یہہ الفاظ زبان سے نہ نکالو جو تمہارے اپنی شان کے واسطے ایسی نالائق ہین اور جنسے اسکندر کے ناموری پر داغ لگتا ہی اور جو موجب ہونے تمہاری بیوی اور ہمشیرہ مرحوم کا ہوتی ہین اور نہ اپنے تئین اس سب سے بہتر تشفی سے جو تم کو اس مصیبت مین حاصل ہی محروم رکھو کہ تم کو صرف ایک ایسے آدمی نے مغلوب کیا ہی جو انسان کے ذات سے بالا تر ہی * خوجے نے بادشاہ کو اسبات کا یقین کروایا کہ تعریف اسکندر کی واسطے مناسب ہونے اوسکے چلن کے مستورات کی طرف زیادہ کرنی چاہئے بہ نسبت کہ واسطے اوس دلیری کے جو اوسنے اہل ایران کے ضد مین ظاہر کی ہی * اوسیوقت خوجے نے تائید اون باتون کی کی جو اوسنے سخت قسمون کے ساتھہ کہی تہین اور تشریح وار بیان با قاعدہ ہونے چلن اسکندر اور بزرگ دل ہونے اوس کے کا کیا *

یہہ سنکر اسکندر نے اپنے رفیقون کیطرف مراجعت کی اور دست آسمان کیطرف اوٹھا کر یہہ کہا کہ اے دیوتاؤن جو محافظ خلافتون کے ہو یہہ بات عنایت کرو کہ مین از سر نو کاروبار ایران کا مقرر کردون اور اوسکو اوسے شان مین چہوڑ دون جسمین مینے اوسے پایا تہا اور رکہ بوسیلہ حاصل کرنے فتح کے مین عوض اون عنایات کا جو میرے عزیزون نے بسبب میرے مغلوب

ہونیکے اسکندر سے حاصل کی ہین اوسکو دون ۔ لیکن اگر بسبب مقرر کرنے
قسمت اور خفگی الہی یا بسبب اختلافات دنیوی کے اب وقت آگیا ہی اور شان
ایران کے انجام ہونے کو ہی تو سوای اسکندر کے تخت سائی رس پر اور
کوئی جلوس نہ کرسکے ۔ تواریخ کی رو سے معلوم ہوتا ہی کہ اس طور سے جو ندکور
ہوا ہی کاروبار جاری تہی اور یہہ گفتگو اسوقت مین کیگئی تہین * مغرب کیطرف
دریاے فرات کے سب چیزین اپنی متابعت مین لاکر اسکندر نے دارا کے
تعاقب مین کوچ کیا جسنے بہ بزدلی دس لاکہہ سپاہ کے میدان جنگ مین
قدم رکہا تہا * اثناء اس کوچ مین ایک آدمی نے اوسکی رفقا مین سے بخیال
تفنن طبع کے اسکندر سے کہا کہ فوج کے نوکرون نے اپنے تئین دو حصہ مین منقسم
کیا ہی اور ہر ایک حصے نے ایک ایک سردار مقرر کیا ہی اور اونمین سے ایک کا نام
اسکندر رکہا ہی اور دوسریکا نام دارا ۔ ان گروہون نے مٹی کے ڈہیلونسے ہنگامہ
شروع کیا اور بعد ازان گہونسون سے لڑائی کی اور انجام کار خواہش فتح سے گرمجوشی
حاصل کرکر بہت سے لوگون نے اونمین سے نوبت پتہرون اور لکڑیون تک
پہنچادی یہان تک کہ اونکا علیحدہ کرنا مشکل ہوگیا * یہہ حال سنکر اسکندر نے
حکم دیا کہ دونو سردارونکو ایکدوسرے سے بلا مدد کسی اور آدمی کے لڑین
اور اپنے ہات سے اوسنے اسکندر کو سلاح پہنائے اور فلوٹس نے دارا کو * تمام
فوج کہڑی ہوکر اوس ہنگامہ کو دیکہنے لگے اور اوسنے اوسکے انجام کو ایک فال

واسطے جنگ پیش افتادہ کے انجام کے خیال کی • دونون بہادرون نے
بڑے جوش سے جنگ کی لیکن اسکندر نام والا غالب ہوا اور اوسکے تئین انعام -
بارہ قصبون کا ملا اور اجازت پہنے ایک ایرانی جبے کی ہوئی جیسا کہ ارین نے بہت سے
اس حکایت کو لکھا ہے: فیصلہ کرنے والی لڑائی جو اسکندر نے

دارا سے لڑی آربیلا پر نہین واقع ہوئی تہی جیسا کہ بہت سے مورخ بیان کرتے
ہین لیکن گاگیملا پر جس لفظ کے معنے ایرانی زبان مین گہر ایک اونٹنی کا ہین اور وجہ تسمیہ اوسکے
یہہ تہی کہ ایک زمان قدیم کے ایرانی بادشاہ نے دشمنون کے تعاقب سے -
بوسیلہ تیزروی اپنی اونٹنی کے بچ کر اوسکو مقام مذکور مین رکہا تہا اور خراج بعض خاص
قصبون کا اوسکی پرورش کے لئے مقرر کیا تہا •

بوائیڈرومین ان کے مہینے مین قریب شروع ضیافت مخفیات اعظم کے جو
انی تہنتہ مین کئے گئے تہی ایک چاند گہن واقع ہوا • بعد اس گرہن کے گیارہوین شب -
کو چونکہ افواج جانبین ایکدوسرے کی ہر دو تہین دارا نے اپنی سپاہ مسلح رکہی اور
اپنی صفون مین سے مشعل کے روشنی کی وسیلہ سے گذر کیا • اوسیوقت اسکندر نے
اہل مقدونیہ کو آرام کرنے دیا اور مع اپنی فال گو ارسٹینڈر کے بعض رسوم خانگی سامنے
اپنے خیمہ کے ادا کئے اور خوف کے دیوتا کے نام پر قربانی ادا کی • جسوقت کہ
سب سے زیادہ سالخوردہ رفیقون اسکندر اور خصوصاً پارمینیو نے تمام میدان
کو درمیان نفی تہی ٹیز اور گوزدی ان پہاڑون کے وحشیون سے یعنے اہل ایران کے

مشعلون سے روشن دیکھا اور اوس ہیبت انگیز اور مشوبدار غل وشور کو جو اون کے کمپو مین سے مثال غل ایک وسیع بحر کے آتا تہا سُنا تو وہ اونکی زیادتی تعداد سے متعجب ہوئے اور جانا کہ کیسے گرمجوش مہم اونکو کرنی پڑے گی اگر وہ اون لوگون سے دفعۃً جنگ کرینگے ۔ نظر برین جبکہ اسکندر نے قربانی سے فراغت پائی تب وہ اوسکی خدمت مین گئے اور اوسی شب مین دشمن پر تاخت کرنے کی خواہش کی کیونکہ اوسوقت تمام وہ باتین جو جنگ مین خوفناک اور ہیبت انگیز ہون گی نظر سے پوشیدہ رہین گے ۔ یہہ بات سنکر اسکندر نے وہ جواب دیا جو بڑا مشہور اور نامزد ہے یعنے اوسنے کہا کہ مین فتح کو چوری کر کر حاصل نہین کرونگا ۔

یہہ سچ ہے کہ بعضے لوگ اس جواب کو ایسا خیال کرتے ہین جیسے خود بینی اور غرور ایک جوان آدمی کا جو بڑے سے بڑے خوف پر ہنستا تہا ظاہر ہوتا ہے مگر اور لوگون نے جواب مذکور کو ایسا خیال کیا ہے کہ اوسمے صرف دلیری افواج اسکندری ہی حالین نہین ہوئی بلکہ وہ بلحاظ زمانہ مستقبل کے بہی حکمت آمیز تہا کیونکہ درحالت شکست پانے کے دارا کے لئے کوئی دلیل واسطے کرنے ایک اور جنگ کے باین بہانہ کہ پہلی لڑائی مین رات اور اندہیری میری دشمن ہوگئین باقی نہی جیسا کہ اوسنے پیشتر پہاڑون اور کم وسیع راہون اور بحر پر الزام رکہا تہا کسواسطے کہ آتنی بڑی اور وسیع ریاست مین احتیاج سلاح اور آدمیون کے تو دارا کو جنگ کرنے سے کبہی بازنہ رکہہ سکتی تہے بلکہ وہ اوسیوقت جنگ سے دست

مددار ہوسکتا تہا جب اوسکی امیدین اور عزم ایک ایسی لڑائی کے ہارنے سے جاتی رہین ہو جسمین اوسے فوائد زیادتی سپاہ اور روشنی روز کے حاصل تہے ✦

جبکہ اوسکے رفیق چلے گئے اسکندر واسطے استراحت کے اپنے خیمہ مین گیا اور یہہ مذکور ہوا ہی کہ وہ اُس شب کو ہمیشہ کی نسبت سے زیادہ پانو پہلا کر سویا اتنا کہ جب افسران فوج روز دوم اوسکے پاس حاضر ہوئے اون کو بڑا تعجب ہوا کیونکہ اونہون نے مجبور ہو کر افواج کو واسطے حاصل کرنے صبح کے فرحت اور تازگی کے خود احکام دیئے ✦ بعد ازین چونکہ وقت ضرورت تہا پارمینیو اوسکے خوابگاہ مین آیا اور لب بستر پر کہڑا ہو کر اوسنے دو یا تین بار اسکندر کو نام لے کر پکارا ـ جب کہ وہ جاگا افسر مذکور نے اوسسے پوچہا کہ تم کیون مانند ایک آدمی کے جسنے اہی فتح پائی ہو سوئے تہے اور نہین مثال ایک آدمی کے جو ایک ایسے لڑائی جسکے موافق دنیا مین کبہی واقع نہین ہوئی ہی بیش پا رکہتا ہو ✦ یہہ سوال سُنکر اسکندر مسکرایا اور اوسنے کہا کہ سوائے فتحیابون کی حالت کے تم میرے تئین کسی اور رنگ مین دیکہہ سکتے ہو جسوقت کہ مجکو دارا کے تعاقب مین درمیان ویران ممالک کے نہین گذرنا ہی اور جب کہ وہ بہی لڑنے سے کچہہ انکار نہین کرتا ہے ✦ یہہ بات نہ تہی کہ اسکندر صرف جنگ سے پیشتر ہی اپنی عقل اور ہیبا کی ظاہر کرتا تہا بلکہ روبرو خوف و خطر کے بہی ✦ کیونکہ جنگ مین تہوڑے عرصہ تک شک تہا کہ آیا کون

جیسا کہ از ارادات آئندہ سی ظاہر ہوگا

طرف فتحیاب ہوگی * قریب تہا کہ فوج میسرہ اسکندر کی جو لبر کردگی پارمینیاو کے
تہی بسبب گرمجوشی اور تیزی حملہ اہل بخارا کے شکست کہا دے اور سوائے ازین
تیزی ہی اُس نے ایک رسالہ سوارون کا باین حکم کہ تم گرد فوج کے پہر کر اوس
پلٹن پر جو اہل مقدونیہ کے اسباب کی حفاظت کے لئے چہوڑی گئی ہی حملہ کرو
روانہ کیا * ان واقعات سے بہت پریشان ہو کر پارمینیاو نے اسکندر کے
پاس یہہ اطلاع دینے کے واسطے قاصد بہیجا کہ تمہارا کمپو اور اسباب دشمنون
کے قبضہ مین آجاوے گا اگر تم فوراً مدد کال سامنے سے پیچہے کو روانہ کروگے
وہ اس حال کے سُننے کے وقت اپنی فوج میمنہ کو جو زیر حکم اوسکی تہے حکم حملہ
کرنے کا دے رہا تہا * لیکن وہ قاصد سے یہہ کہنے کو ٹہیرا کہ معلوم ہوتا ہی
کہ پارمینیاو کے عقل برجا نہین ہے اور وہ حالت پریشانی مین یہہ بات بہول
گیا ہی کہ ہمیشہ فتحیاب مالک اموال غنیم کے ہوتے ہین اور کہ مغلوبون کو درباب
اپنے مال ومتاع یا اپنے قیدیون کے چندان فکر نہ کرنا چاہئے اور نہ اور کوئی بات
سوچنی سوائے اسکے کہ وہ اپنی جان کو فائدہ سے بیچین اور کہ میدان عزت اور
ناموری مین جان دیوین * بغور پارمینیاو کو یہہ جواب دینے
کے اسکندر نے اپنا خود سر پر رکہا کیونکہ اور سلاح تو وہ اپنے خیمہ سے
ہی پہن کر نکلا تہا * وہ ایک چہوٹی کرتی اہل سسلی کے وضع کی اپنے بدن سے
چمٹی ہوئی رکہتا تہا اور اوسپر ایک چار آئینہ سنگی کہ جسمین پاس پاس

نگندے پڑے تہی اور جو منجملہ اموال مغروتہ جنگ اشنس کے تہا ۔ اوسکا خود
جو تہی اوذیلی نس کاریگر نے بنایا تہا لوہے کا تہا لیکن اتنا مصفا اور مجلی کہ وہ مثال
بہت ہی چمکدار چاندی کے روشن تہا ۔ اس خود سے گوبند جو اوسی دہات
کا تہا اور جسمین اور قیمتی جواہرات جڑے ہوئے تہی چسپان رہتا تہا ۔ اوسکے
شمشیر جسکو وہ اکثر اوقات جنگ مین استعمال کرتا تہا شاہ سٹی انشر نے اوسے بطور
نذر کے دی تہی اور اوسے کوئی اور تلوار شبکی یا جوہر مین بہتر نہ تہی ۔ لیکن پٹکا جو وہ
سب لڑائیون مین پہنتا تہا جسم اوسکے اور سلاح سے زیادہ عمدہ اور شاندار تہا ۔
یہہ پٹکا اہل رودٹنے اسکندر کو بطور علامت ادب کے دیا تہا اور پیر مرد ہلیکن نے
اپنا تمام فن ع سمین ظاہر کیا تہا ۔ بسبب بڈہی ہونے بوسی فی لس کے اسکندر بوقت
صف بندی اور حکم دینے اپنی فوج کو اور بہی وقت قواعد سکہلانے اور ملاحظہ کرنے
اون کے کی اوسپر سوار نہین ہوتا تہا بلکہ کسی اور اسپ پر لیکن ہمیشہ اوسی پر
سوار ہوکر حملہ کرتا تہا اور بطور سوار ہونے کی اشارہ حملہ کا دیتا تہا ۔

کلام جو اسکندر نے اسوقت اہل تہسلی اور اور یونانیون سے
کیا قدرے طویل تہا ۔ جب اوسنے دیکہا کہ وہ عوض مین ایسے باتین کہتے ہین جنسے
یقین اونکی وفاداری اور نمک حلالی کا زیادہ ہوتا ہی اور کہ وہ اوسکے تئین اپنا
سردار بنانے کی درخواست کرتے ہین تب اوسنے اپنی برچہی دست چپ
مین سے لی اور اپنے دست راست کو طرف آسمان کے اوٹہاکر جیا

جیسا کہ کیلس تھیبز لکھتا ہی دیوتاؤن سے دعامانگی اور کہا کہ اگر مین حقیقت مین جوپیٹر کا
بیٹا ہون تو تم اہل ایران کے حفاظت کرو اور او نکو دلیری بخشو *
ایرس ٹینڈر فال گو نے جو اوسکے ایک جانب کو سفید خلعت پہنے ہوئے گھوڑے
پر سوار تہا اور جسکے سر پر طلائی تاج تہا اوس وقت ایک ہما دیکھلایا جو اوسکے اوپر
اوڑ رہا تہا اور اوسکو غنیم کیطرف رہنمائی کر رہا تہا اوسکے دیکھنے سے افواج کو
ایسی دلیری ہوئی کہ ایکدوسرے کو دلیر رہنے کی فہمائش کرکے سوارون نے
بجلدی تمام حملہ کیا اور گروہ پیادون کا مانند ایک رود دریا کے غنیم پر حملہ آور
ہوا پیشتر ازاسکے کہ سب سے اگے کے اقطار بالکل مصروف جنگ ہووین
وحشیون نے ہٹنا شروع کیا اور اسکندر نے فراریون پر بہت سختی کے
تاکہ وہ درمیان مین گروہ کے جہان کہ دارا بذات خود لڑ رہا تہا گہس جاوے
کیونکہ اوسنے دارکو فاصلہ پر سب سے آگے کی صف مین درمیان اپنے
تمن شاہی کے دیکہا * علاوہ ازین کہ وہ ایک بلند رتہہ پر سوار تہا دارا بآسانی
تمام بسبب اونسکے قد اور جمال کے پہچانا جاتا تہا * بہت سے چیدہ
سوارون کا گروہ اردگرد اوسکی رتبہ کے کہڑا تہا اور دشمن سے
مقابلہ کرنے کے واسطے خوب تیار معلوم ہوتا تہا لیکن چونکہ اسکندر نے
بہاگنے والون کو اون لوگون کی طرف جو اب تک اپنے مقامون پر
مستقل کہڑے تہے ہٹا دیا اوسکے نزدیکی ایسے خوفناک معلوم ہوئے

که یهه لوگ گهبرا گئے اور بهت سے اونین سے بهاگ گئے ٭ چند آدمیون نے بنجمله اونکے
جو سب سے زیاده دلاور تهے اپنے بادشاه کی رتهه کے روبرو جان دی اور
ڈهیر دشمن ایک کے اوپر گر کر قصد بند کرنے راه تعاقب کا کیا کیونکه حالت نزع
مین بهی وه اہل مقدونیه سے جهٹ گئے اور جبکه وه زمین پر پڑے تهے اونهون نے
وهین سے اون کے گهوڑون کی ٹانگین پکڑ لین ٭ اسوقت
دارا کے نظر مین بڑے مهیب خوف تهے ٭ وه افواج جو اوسنے بامید
حفاظت اپنے سامنے کهڑے کی تهین اوسپر هٹ کر آگئین اور داراوسکے رتهه
کے پیچهے بهی درمیان نعشون مقتولین کے اڑ گئے تهے که موڑنا اوسکا
قریب ناممکن اور محال هوگیا اور گهوڑے بسبب چلنے کے مردون کے ڈهیرون
پر کودنے لگے اور رتهه بان کے اختیار اور حکم مین باقی نرہے ٭ اس مصیبت
کی حالتمین اوسنے اپنی رتهه اور سلاح کو چهوڑا اور ایک گهوڑے پر جسنے حال
هی مین بچه دیا تها سوار هوکر فراری هوا جیسا که سنا گیا ہی ٭ لیکن غالباً وه
اسطور سے بهاگنے نه پاتا اگر پارمینو اونے باردوم بعضے سوارون کو اسکندر
کے پاس اس استدعا سے که تم میری مدد کے واسطے تشریف لاؤ روانه کیا
هوتا اور باعث مدد مانگنی کا یهه تها که ایک حصه فوج دشمن کا اب تک اپنے مقامون
پر مستقل تها اور هٹنا نهین چاهتا تها ٭ قصه مختصر پارمینو اوسواسطے نظا هر کرنے عزم
کے اس لڑائی مین ناتمام کیا ہی آیا یهه بات اس سبب سے واقع هوئی که بڑا پانے

اوسکی دلیری کم کر دی تہی یا بسبب اسکے جیسا کہ مورخ پلٹس تہہ لکہتا ہی کہ مذکور اسکندر کے بہادری اور گستاخی کو نگاہ حسد اور عداوت سے دیکہتا تہا اور اوسکے ان اوصاف کو نہین سہہ سکتا تہا ۔ اگرچہ اسکندر اسطور سے ٹہرایا جانے اپنے عزم سے بہت خفا ہوا لیکن اوسنے اپنے پاس کے فوج کو مطلب پیام پارمینیو اوسے مطلع نہ کیا اور بہانہ نزدیکی شام اور درماندگی کے جو ایسے قتل و غارت سے واقع ہوئے تہے حکم مراجعت کا نافذ کیا ۔ لیکن جس وقت کہ وہ اوس حصہ اپنے فوج کیطرف جانے کو جو معرض خوف و خطر مین بیان کی گئے تہے تیار ہوا اوسنے اطلاع پائی کہ غنیم نے شکست فاحش پائے اور رو بفرار رکہا ۔ جنگ کے

اسطرح انجام ہونے سے یہہ معلوم ہوا کہ ریاست ایران بالکل غارت ہوگئی اور لوگون نے اسکندر کو تمام ایشیا کا بادشاہ قبول کیا ۔ اول کام اوسکا احسان ماننا دیوتاؤن کا بوسیلہ بڑی بڑی قربانیون کے اور بعد ازان اوسکے رفیقون کا بوسیلہ عمدہ انعامات مکان اور ملک اور سلطنتون کے تہا ۔ اہل پیٹیا کو خصوصًا اوسنے یہہ لکہا کہ تمہارا شہر از سر نو تعمیر ہونا چاہئے کیونکہ تمہارے بزرگون نے اہل یونان کو اپنے ملک مین سے ایک حصہ نذر کیا تہا اسلئے کہ وہ واسطے حاصل کرنے آزادی کے اونکی اپنے ہی زمین پر لڑ سکین ۔ اوسنے ایک حصہ اموال مفتوحہ کا اہل کروٹن کو جو اٹلی مین واقع ہی

اسلئے بہیجا کہ اون کے ایک ہم وطن سے ہیفیلٹس نے جو حلقہ بازی کے کہیل مین بڑا
پہلوان تہا داد دلاوری اور عزم کامل کے دی تہی بر وقت وقوع جنگ کے ساتہ
اہل میڈ کے جس وقت کہ باقی یونانیون ساکن اٹلی نے اپنے ہم قوم یونانیون
سکنہ یونان کو مدد دی شخص مذکور نے ایک بیڑا اپنے جیب خرچ سے بنایا اور
بارادہ شامل ہونے کے خوف عام مین جزیرہ سیلیمس مین گیا * ہر ایک
کاررمین اسکندر ایسا خوش ہوتا تہا اور تمام بڑی کامون کے عزت کا وہ ایسا لگابنا
تہا یعنے وہ کسی بڑے کام کو بغیر عزت کرنے کے نہین چہوڑتا تہا *
اسکندر ضلع بابل مین ایک کنارے
سے دوسرے تک چلا گیا اور وہان کے لوگون نے فوراً اوسکی
متابعت اور فرمان برداری قبول کی * حوالی اکبتانا مین وہ خصوصاً بسبب دیکہنے
ایک آتشکدہ کے جس سے علی التواتر شعلے نکلتے رہتے تہے سخت متعجب ہوا *
نکلنا شعلون کا اس مقام سے کم نہوتا تہا گویا کہ اون کے مخزن کی کہین غایت و
نہایت نہ تہی * قریب اس آتشکدہ کے ایک سیل نفطہ کے ایسی کثرت سے
رواں تہی کہ اوسکا ایک تالاب بن گیا تہا * مشاہدہ اسکا بہی موجب حیرت اسکندر
کا ہوا * نفطہ بہتیری باتون مین قیر الیہود سے مشابہت رکہتا ہے لیکن بہ نسبت
اسکی جلد تر آگ کا اثر اوسپر ہوتا ہے * پیش ازانکہ کہ آگ اوسے چہوئے
اوسمین ایک شعلے سے جو تہوڑے فاصلے پر ہووے آگ لگ جاتی

جاتی ہی اور اکثر اوقات ہوا جو بیچ مین حائل ہوتی ہی روشن ہو جاتی ہی ۔ اہل ایران نے بارادہ اسکندر کو دکہلانے اوسکی طاقت اور تیزی کے اوسکی چند قطرات ایک گلے مین جسکے اندر اوسکا مکانِ بود و باش تہا پہلا دئے اور ایک کنارے پر کہڑے ہوکر اپنی مشعلون سے سب سے اول قطرہ مین آگ لگائی جسوقت کہ تاریکی شب زیادہ ہوتی جاتی تہی اور اسپر شعلہ تمام قطرون مین پہک تیز رفتار وہم و خیال سے بہی جلدی پہیل گیا اور گلی فوراً روشن ہو گئی ۔

ایک آدمی ملکی تہنز سے بہ آئے تہی کوئی نیز منجملہ اور لوگون کے نہانے کے وقت اسکندر کی خدمت مین حاضر رہتا تہا اور اوسکے بدن مین تیل ملتا تہا ۔ یہہ آدمی سب سے زیادہ اسکندر کو کہیل و تماشہ مین لگاتا تہا اور ایکروز کا ذکر ہی کہ ایک لڑکا مسمی بہ ستیون جو شکل و صورت کا اچہا تہا اور خوب گاتا تہا حمام مین موجود تہا اور آئے تہی کوئی نیز نے اسکندر سے کہا کہ اگر حکم ہو تو ہم ستیون پر نفطہ کا تجربہ کرین ۔ اگر اوسکے بدن پر اوسمین آگ لگی اور فوراً بجہہ نہ جاوے تو حقیقتین اوسکی طاقت اور زور کو بہت ماننا چاہئی ۔ لڑکے نے فوراً اپنے اوپر تجربہ کروانا قبول کیا لیکن بفور اسکے کہ اوسکے بدن مین تیل ملا گیا تمام اوسکا جسم ایک شعلہ بن گیا اور اس خوف سے اسکندر کو تشویش کامل ہوئی ۔ اگر اوس جگہہ بہت سی آدمی واسطے ضرورت حمام کے برتنون مین پانی لے کر موجود نہوتے تو

وہ بالکل بھسم ہو جاتا * باوجود ہونے بہت پانی کے لوگون کو بجہانا آگ کا
مشکل معلوم ہوا اور بیچارہ لڑکے کو اپنے حین حیات تک اس واقعہ کے اثر
سے بہت تکلیف رہی * جب کہ اسکندر نے اپنے تئین
شہر سوسا پر قابض کیا اوسکو بادشاہی محل مین سے آٹھہ کرور روپیہ سکہ مین
اور اسباب شاہی اور اور اقسام کی دولت جسکا قیاس نہین ہو سکتا تھا دستیاب
ہوئے * منجملہ اور چیزون کے تین ہزار ایک سو پچیس من ارغوانی کپڑا تھا
جو باوجودیکہ ایکسو نوے سال سے رکھا ہوا تھا لیکن اوسکی تازگی
اور خوبی تیاری کے وقت کے سے تھے * دلیل اسبات کے لئے یہہ
بتلائی گئی ہے کہ ارغوانی پشمینہ مین تو شہد سے اور سفید مین تیل سے رنگے گئے
تھے اور یہہ اسبات سے متیقن کئے گئے ہین کہ اسی قسم اور اوسی زمانہ کے نمونہ
اب تک ویسی ہی خوبی اور صفائی کے ساتھہ موجود ہین جو وہ وقت تیاری کے
رکھتے تھے * ڈائیونوش ہم کو اسبات سے مطلع کرتا ہے کہ شاہان ایران کی یہہ
عادت تھی کہ وہ دریاے نیل اور ڈینیوب سے پانی منگوا کر اپنے خزانون مین
رکھتے تھے اور اسکو اپنے ممالک کی وسعت اور تمام دنیا پر قابض ہونے کی وجہ
ثبوت جانتے تھے * داخل ہونا ولایت ایران
مین بسبب دو باعثون کے مشکل تھا ایک تو بسبب ناہموار ہونے زمین اوس مقام
کے اور دوسرے اسلئے کہ بہت ہی دلیر ایرانیون نے رستو کی

محافظت اور نگاہبانی کے تہے کیونکہ دارا نے روبقرار رکہا تہا * لیکن ایک آدمی سنے جو دونو زبانین یعنے یونانی اور ایرانی بولتا تہا اور جسکا باپ ساکن لیسیا اور جسکی ما ایرانی تہی اسکندر کی رہنمائی کی اور اوسنے بتلایا کہ کس رستہ سے پہیر کہا کر ایران مین اُسکو داخل ہونا لازم ہی * شوالہ اپولو کے پادرن نے اسی آدمی سے مراد رکہی تہی جب کہ بروقت ایام طفولیت مین پوجہنی سکندر کے اوسنے یہہ پیش گوئی کی تہی کہ تجہکو ایک آدمی ساکن لیسیا ایران مین لیجاوے گا * اون لوگون سے جو اوس ملک مین اسکندر سے اول متلاقی ہوئے بہت مقتول ہوئے * وہ خود ہم کو اسبات سے مطلع کرتا ہی کہ مینے حکم دیا کہ دشمن کو امان نہ دی جاوے کیونکہ مینے خیال کیا کہ اس قسم کی مدارات میرے کامون اور مطالب کے لئے بڑی سودمند ہووے گی * یہہ روایت کیا گیا ہی کہ اس مقام مین اوسکو اتنا ہی سونا اور چاندی سکہ مین دستیاب ہوا جتنا کہ سوسا مین ہوا تہا اور کہ سوائے اسکے اور خزانہ اور اموال منقولہ اتنے ملے کہ وہ دس ہزار جوڑی خچرون اور پانچہزار بہار شتر پر بار ہوئے *

شہر پرسی پولس مین اوسکی نگاہ زرکسیس کے ایک بُت پر پڑی جسکو ایک گروہ نے یکایک اندر گہس کر اوسکے مکان مقرری سے گرادیا تہا اور جو اب زمین پر بغیر از ہونے ذرا ہی ادب و عزت کے پڑا تہا *

یہہ دیکہہ کر اسکندر ٹہیر گیا اور بت مذکور سے اسطرح گفتگو کرنے لگا گویا کہ وہ جاندار
تہا کہ کیا ہم تم کو اس حالت مین بسبب اسکے کہ تمنے ولایت یونان پر فوج کشی کی تہی
چہوڑ دین یا تمہارے تئین بنظر تمہارے اولوالعزمی اور عالی ہمتی اور اور نیکیون کے
پہر کہڑا کو دین * بعد از بڑے عرصہ تک کہڑا رہنے کے جسوقت مین وہ دلمین
سوچتا تہا کہ کیا کرنا چاہئے وہ آگے بڑہا اور اوسے جیسے کہ پایا تہا ویسا ہی
چہوڑا * اس ارادہ سے کہ اپنی فوج کو تازگی اور فرحت حاصل کرنے کے
لئے وقت دیوے وہ اوس مقام مین چار مہینے مقیم رہا کیونکہ اب ایام سرما
تہا * یہہ روایت کیا گیا ہی کہ بوقت اول دفعہ جلوس کرنے
اسکندر کے تخت شاہان ایران پر نیچے ایک طلائی چہتر کے ڈیمی رٹس
ساکن کورنتہہ نے جسکو اسکندر کے اُتنی ہی محبت تہی جتنی کہ وہ پیشتر اوسکے
والد فیلقوس کی رکہتا تہا مانند ایک پیرمرد کے رویا اور اوسی حالت مین یہہ
الفاظ زبان سے نکالے کہ کیسی راحت اور خوشی اون یونانیون نے
کہوئی ہی جو بغیر از دیکہنے جلوس اسکندر کے تخت دارا پر راہی ملک عدم ہوئے
ہین * جبکہ اسکندر تعاقب دارا مین کوچ کرنے کو تہا اوسنے
اپنے رفیقون اور دوستون کے بڑے کرّ و فر سے ضیافت کی جسمین
اونہون نے اتنے شراب پی کہ بدمست ہو گئے اور عورتون نے بہی دم
مشارکت کا مارا کیونکہ وہ بہیس بدل کر اپنے طالبون اور یارون کی

تلاش مین آئین * منجملہ اونکی نہایت مشہور تہی اِس ساکن ایٹےٹی گا اور بی ٹولی کے بعد ازین بادشاہ مصر کا ہوا تہے * جبکہ عورت مذکور نے بوسیلہ چاپلوسی اور شوخ طبعی اپنی کے اسکندر کو اپنی طرف متوجہ کر لیا تہا تب اوسنے اوسسے بروقت مدہوش ہونے اوسکے کے اِس طور سے گفتگو کی جو اوسکے ملک کی وضع کو پسندیدہ معلوم ہوتی تہی لیکن جو اوسکے اپنے حوصلہ سے زیادہ تہی * اوسنے کہا کہ بیسبب پہرنیکے ایشیا مین بہت تکلیف اوٹہائی ہی * لیکن آج اون سب مشقتون کا عوض حاصل ہوا کیونکہ مین قابل بے عزت کرنے مغرور کچہریون شاہان ایران کے ہوئے ہون * اور کیسی بہت زیادہ خوشی کے یہہ بات ہی کہ ہم مجلس شراب خوری کو بسبب جلانے محل زرکزیش کے جسنے شہر اثی ہتہنز کو جلایا تہا انجام کو پہنچا دین اور کہ مین اپنے ہات سے روبرو اسکندر کے اوسمین آگ لگا دُون * تب از منہ آیندہ مین یہہ لکہا جاویگا کہ فوج اسکندر کی ایک عورت نے عوض تکالیف اہل یونان کا باشندگان ایران سے زیادہ خوبی سے لیا بہ نسبت اسکے کہ تمام اوسکے افسر یا تو بری یا بحری افواج سے لے سکتے * یہہ کلام سنکر لوگون نے احسنت و آفرین بدرجہ کمال کے * تمام جماعت نے اسکندر کو واسطے قبول کرنے اوسکی عرض و پیشکش کے فہمایش کے * آخر کار اونکی درخواست کو معرض قبول مین لا کر وہ اپنے نشست گاہ سے کود پڑا اور ہار گل اپنے سر پر رکہے ہوئے اور مشعل ہات مین لئے ہوئے چلنے لگا * باقی لوگ بخوشی و خرمی کمال اوسکے ہمراہ ہوئے اور راہ مین رقص کرتے

ہوئے اور گرد محل کے پہیل گئے * اہل مقدونیہ جنہون نے خبر اس کہیل کے سُنی روشن مشعلین ہاتہ مین لیکر چلے اور اون سے برضامندی تمام شامل ہو گئے * کیونکہ اونہون نے بادشاہی محل کے جلانے سے یہہ سمجہا کہ وہ خیال مراجعت کا طرف یونان کے رکہتا ہی اور کہ ارادہ قیام کا وحشیون مین نہین کرتا ہی * اون باعثون کا حال جنسے اسکندر نے محل کو جلایا اسطرحسے بہت سے مورخون نے بیان کیا ہی جیسا کہ مذکور ہوا * لیکن تمام مورخ اس بات کو متفق اللفظ ہو کر کہتے ہین کہ اسکندر جلد سے اپنے کام سے پشیمان ہوا اور اوسنے حکم بجہانے اگ کا نافذ کیا *

چونکہ اسکندر ہمیشہ سے سخی تہا خواہش بخشش کے ہمراہ بڑے فوائد کے جو اوسنے حاصل کرے اوسکو زیادہ ہوئی اور اوسکی عادات بہی رحیم تہین اور صرف یہی ایک خاصیت ہی جسسے فیاضی کو ایک طاقت فریفتہ کرنے کی حاصل ہوتی ہی * ہم چند مثالین اسبات کی لکہتے ہین * اَیرِس ٹن نے جو اہل فی ٹس پر حکمران تہا ایک شخص کو دشمنون مین سے قتل کر کر اوسکا سر اسکندر کے قدمون پر رکہا اور کہا کہ ہماری قوم مین اسقسم کے پیشکش کے عوض مین انعام سونیکے پیالہ کا ہوتا ہی اسکندر نے مُسکرا کر جوابدیا مین جانتا ہون کہ خالی پیالہ سے تمہاری مراد ہی لیکن مین تمکو اوسے شراب سے بہر کر دونگا اور اوسمین سے تمہاری خیر و عافیت کے لئے شراب پیونگا اسلئے کہ تم اس خدمت کے کرنے مین جان بسلامت لے گئے *

ایک روز ایک شخص سکنہ مقدونیہ جو غریب و مسکین تہا بادشاہ کا روپیہ

خچر پر لاد کر لیجاتا تہا اثناء راہ مین خچر مذکور تہک گیا اور تب اوس آدمی نے بار مذکور
اپنے کندہون پر رکہا اور اوسکو خود لے گیا جب تک کہ وہ بسبب اوسکی بوجہ کے
تہرتہرانے لگا * اسکندر نے اوسے دیکہہ کر اور اوسکے حال سے خبر پا کر کہا کہ
اے دوست تم اوسکے تئین باقی راہ مین لے جاؤ اور اپنے خیمہ مین رکہو کیونکہ وہ
تمہارا ہی * درحقیقت اسکندر اکثر اوقات اون لوگون پر جو اوس سے طلب مہربانی
نہین کرتے تہے زیادہ خفا ہوتا تہا بہ نسبت اون کے جو کرتے تہے * نظر برین
اوسنے فوشتی آن کو لکہا کہ اگر تم میرا ادب نہ کروگے تو مین تمہارے تئین منجملہ
اپنے دستون کے نہین شمار کرونگا * اوسنے سرتے پی آن کو جو منجملہ اُن
جوان آدمیون کے تہا جو اوسکے ساتہہ گیند بلا کہیلتے تہے کچہہ نہین دیا
کیونکہ اوسنے اوس سے کچہہ نہین مانگا * ایک روز
جس وقت کہ وہ کہیل مین مصروف تہی سرتی پی آن نے ہمیشہ اور لوگون
کیطرف سوای اسکندر کے گیند پہینکی جس پر اسکندر نے کہا کہ تم مجہے کیون نہین
گیند دیتے سرتی پی آن نے جواب دیا کہ تمنے مجہہ سے نہین مانگی * اس حاضر
جوابی سے اسکندر بہت خوش ہوا اور اوسنے فوراً بڑے قیمتی نذرانے
پیش کئے * ایک شخص مسمی بہ پرزوٹی اَس جو ٹہٹہ باز اور ظرافت پیشہ تہا باعث خفگی
اسکندر کا ہوا تہا * اوسکے رفیقون نے قصور معاف کرنیوالے کے لئے
میانجی گری کی اور اوسنے خود آب دیدہ ہو کر طلب معافی

کی اور اخرش اسکندر نے اوسے معاف کیا * ظریف مذکور نے کہا کہ اگر تم حقیقت مین
میرے تئین معاف کرتے ہو تو کوئی ثبوت کافی اس امر کے دو اوسنے یہ بہہ قبول کیا
اور اوسے دس ہزار روپئے دیئے *

اُولمپی اُس کے

ایک چٹھی سے معلوم ہوتا ہی کہ وہ اپنے رفیقون اور اپنے محافظون پر بہت کچھ
بخشش کرتا تہا * اُولمپی اُس نے لکہا کہ دوستون سے سلوک کرنا تہا را خوب ہی
اور عالی ہمتی ظہور مین لانی مناسب لیکن بر وقت بادشاہون کی برابر کرنے
اون کے جتنا کہ تم قابل ہم پہنچانے دوستون کے کرتے ہو اوتنا ہی
تم اپنے تئین اوس حق سے محروم کرتے ہو * اُولمپی اَنس اس وضع سے اسکندر
کو اکثر لکہا کرتے تہے لیکن وہ تمام اوسکے خط پوشیدہ رکہتا تہا سواے
ایک خط کے اتفاقا جسپر ہِفس ٹی اَن کے نگاہ پڑگئی جسوقت کہ وہ حسب عادت
بادشاہ کے کندہے کے پیچہے پڑہنی کو گیا تہا * بادشاہ نے اوسکو پڑہنے سے
نہین باز رکہا لیکن بفور ختم کرنے کے اوسنے اپنی مُہر ہاتہہ سے نکالی اور
اوسکے موہنہ پر لگائی جسسے اوسکا مطلب یہہ تہا کہ وہ اخفای راز کرے *
بیٹا میزی اُس کا جو دارا کا بڑا عزیز اور مصاحب تہا اول ہی ایک ضلع کا ناظم
تہا اور اسکندر نے اوسکی تئین ایک اور بہی بڑا ملک دیا * لیکن جوان مذکور
نے اوسکے لینے سے انکار کیا اور کہا کہ ہم تو ایک ہی دارا رکہتے تہے اور تم
اب بہت سے اسکندر بناتے ہو * اوسنے پارمینی او گہر ہنگو اُس کا عطا کیا *

اسکی معنے یہہ ہین کہ تم لوگون پر اتنی بخشش کرتے ہو کہ وہ مثل تمہارے ہو جاتے ہین *